

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Thursday, August 28, 2008

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at Twenty minutes past Five in the evening with Mr. Acting Chairman (Mir Jan Muhammad Khan Jamali) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اعوذ بالله من الشیطن الرجیم

بسم الله الرحمن الرحیم

لو انزلنا هذا القرآن علی جبل لرآیه خاشعا متصدعا من خشیته الله و تلك الامثال
نضربها للناس لعلهم یتفکرون ○ هو الله الذی لا اله الا هو علم الغیب والشهادة
هو الرحمن الرحیم ○ هو الله الذی لا اله الا هو الملك القدوس السّلم المومن المهیمن
العزیز الجبار المتکبر سبحن الله عما یشرکون ○ هو الله الخالق الباری المصور له الاسماء
الحسنی یسبح له ما فی السموات والارض وهو العزیز الحکیم ○

ترجمہ: اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو آپ اسے دیکھتے کہ اللہ کے
خوف سے جھک کر بھٹ جاتا۔ اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور
کریں۔ وہی اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ سب بھی اور کھلی باتوں کا جاننے والا ہے۔
وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ وہی اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ پاک

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Thursday, August 28, 2008

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at Twenty minutes past Five in the evening with Mr. Acting Chairman (Mir Jan Muhammad Khan Jamali) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اعوذ بالله من الشیطن الرجیم

بسم الله الرحمن الرحیم

لو انزلنا هذا القرآن علی جبل لرایته خاشعا متصدعا من خشيته الله و تلك الامثال
نضربها للناس لعلهم یتفکرون ○ هو الله انذی لا اله الا هو علم الغیب والشهادة
هو الرحمن الرحیم ○ هو الله انذی لا اله الا هو الملك القدوس السّلم المومن المهیمن
العزیز الجبار المتکبر سبحن الله عفا یشرکون ○ هو الله الخالق الباری المصور له الاسماء
الحسنی یسبح له ما فی السموات والارض وهو العزیز الحکیم ○

ترجمہ: اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو آپ اسے دیکھتے کہ اللہ کے
خوف سے جھک کر بھٹ جاتا۔ اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور
کریں۔ وہی اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ سب بھی اور کھلی باتوں کا جاننے والا ہے۔
وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ وہی اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ پاک

ذاتِ سلامتی دینے والا، امن دینے والا، نگہبان، زبردست خرابی کا درست کرنا والا، بڑی حکمت والا ہے۔ اللہ پاک ہے اس سے جو اس کے شریک ٹھہراتے ہیں۔ وہی اللہ ہے پیدا کرنے والا، ٹھیک ٹھیک بنانے والا، صورت دینے والا۔ اسی کے اچھے اچھے نام ہیں۔ سب چیزیں اس کی تسبیح کرتی ہیں جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

(سورۃ الحشر، آیات ۲۱ تا ۲۳)

جناب قائم مقام چیئرمین، ڈاکٹر صاحب! آپ کچھ کہہ رہے تھے۔

سینیئر ڈاکٹر محمد ساعد، جناب چیئرمین صاحب! ----

Mr. Acting Chairman: I think, one of our staff members has

died.

جو سامنے بیٹھ کر کام کرتے تھے۔

سینیئر ڈاکٹر محمد ساعد، محمد سلیم قاضی مرحوم جو کہ سینیٹ کے رپورٹر تھے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، وہ سامنے بیٹھتے تھے۔

سینیئر ڈاکٹر محمد ساعد، اور آپ کے دائیں ہاتھ ڈسک پر تشریف فرما ہوتے تھے۔ وہ ۲۸ سال سے سینیٹ کے ساتھ وابستہ تھے۔ نہایت تجربہ کار، محنتی اور مخلص کارکن سے یہ سینیٹ محروم ہو گیا ہے۔ میری اس ایوان سے درخواست ہے کہ ان کے لیے دعائے مغفرت کی جائے۔ اس کے علاوہ محترم چیئرمین صاحب اور سیکرٹری صاحب سے بھی گزارش ہے کہ ان کے اہل خانہ کی حتیٰ الوسع support کی جائے تاکہ اس غم کی گھڑی میں وہ اپنے آپ کو اکیلا نہ سمجھیں۔ شکریہ۔

جناب قائم مقام چیئرمین، میرزاہ صاحب دعائے مغفرت کریں۔

(دعائے مغفرت کی گئی)

جناب قائم مقام چیئرمین، اس سے پہلے کہ یہ کارروائی شروع کریں، ہماری سپیکر

صاحبہ نے نیشنل اسمبلی میں ایک فنڈ کا اجراء کیا ہے 'باجوڑ کے displaced persons کے لیے۔' فنانس کے لیے عمومی طور پر اکاؤنٹ کھول دیا گیا ہے جو بھی دوست سینیٹرز اس میں حصہ

لینا چاہتے ہوں۔ ادھر ایک فنڈ donations اکاؤنٹ ہے۔ مجھے ذاتی طور پر request کی تھی

(مداخلت)

جناب قائم مقام چیئرمین، 'نہیں' دینے کی بات کرتے ہیں۔ اب میں بلوچستان والوں سے expect کروں گا کہ ان کا بھی وہی حشر ہے تو خاموشی سے ادھر والوں کے لیے مجھے فنڈ دیں۔

سینیئر پروفیسر خورشید احمد، جناب چیئرمین! میں چاہوں گا ہم سب دل کھول کر اس میں contribute کریں لیکن سب سے اہم چیز یہ ہے کہ باجوڑ میں 'سوات میں' وزیرستان میں 'بلوچستان میں' خدا کے لیے اس اپریشن کو ختم کیجئے اپنی فوج کو آپ اپنی قوم کے خلاف صف آراء کر رہے ہیں اور آج وہاں کے عام انسان فوج کو اپنا دشمن سمجھ رہے ہیں۔ اس سے بڑا سانحہ کیا ہوگا۔ امریکہ کی پالیسیوں کو ختم کیجئے۔ مشرق کی پالیسیوں کو ختم کیجئے۔ ان کی مدد ضرور کیجئے لیکن مدد کے ساتھ ساتھ جو تباہی آپ نے پھیلانی ہے، جو آگ آپ نے لگائی ہے، جو آپ کو نہ باری کر رہے ہیں خدا کے لیے اس کو فوراً ختم کیجئے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، صحیح بات ہے۔ جی۔

سینیئر شاہد حسن بگٹی، جناب سپیکر صاحبہ نیشنل اسمبلی نے باجوڑ کے displaced لوگوں کے لیے فنڈ قائم کیا ہے۔ جناب! یہ ایک بہت اچھا اقدام ہے۔ اس میں ہمارا فرض بنتا ہے کہ اس میں بڑھ پڑھ کر ان لوگوں کی امداد کے لیے پیسے جمع کریں جو ناکردہ گناہوں کی سزا بھگت رہے ہیں لیکن اس کے ساتھ میں آپ سے گزارش کروں گا کہ دو سال سے بلوچستان کے لوگ دربدر ہیں، وہ در در کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں۔ آپ کے ضلع میں بھی آپ کو اچھی طرح معلوم ہے، کتنے displaced لوگ وہاں پر اذیت ناک زندگی گزار رہے ہیں۔ تو میری آپ سے گزارش ہے کہ جس طرح نیشنل اسمبلی کی سپیکر نے فنڈ قائم کیا ہے، آپ مہربانی کر کے سینیٹ کے حوالے سے بلوچستان کے displaced لوگوں کے لیے فنڈ قائم کریں۔ Thank you sir.

جناب قائم مقام چیئرمین، بالکل ٹھیک ہے۔ میرزا زادہ صاحب۔

سینیئر ڈاکٹر عبدالحق پیرزادہ ، تمام لوگوں کے دل دکھ رہے ہیں اور تمام لوگوں کا دل کرتا ہے کہ ----

جناب قائم مقام چیئرمین، وہ تازہ زخم ہے۔

سینیئر ڈاکٹر عبدالحق پیرزادہ ، جی تازہ بھی ہیں اور پرانے باسی بھی ہیں۔ ہمارے قائد تحریک نے اس سلسلے میں سب سے پہلے پاکستان میں یہ پہل کی ہے کہ دس لاکھ روپے فنڈ کے لیے انہوں نے وزیر اعظم صاحب کو پیش کیے ہیں اور ہماری باقی پارٹی بھی انشاء اللہ جتنے بھی محیر حضرات ہیں جتنی بھی مدد ہوگی، وہ کریں گے لیکن میری اس کے ساتھ یہ request ہے کہ سپیکر صاحب سے یہ عرض کی جائے بلکہ آپ اس کو خود monitor کریں کہ سینٹ کی طرف سے جو فنڈ آئے یا قومی اسمبلی کی طرف سے جو funds آرہے ہیں ان کو صحیح ہاتھوں میں دیا جائے تاکہ اس کا ایک ایک پیسہ متاثرین پر صحیح طریقے سے خرچ ہو۔

جناب قائم مقام چیئرمین، صحیح بات ہے۔ جی دلاور عباس صاحب۔

سینیئر سید دلاور عباس، کل میرے ساتھ ایک واقعہ پیش آیا۔ اس طرف میں آپ کی توجہ دلانا چاہوں گا اور آپ کے توسط سے اپنے ہاؤس کے colleagues کو بھی یہ بتانا چاہوں گا کہ میرا ایک مھوٹا سا پلاٹ ادھر موضع بہارہ کو میں ہے سلی ڈیم روڈ کے end کے قریب، تو وہاں پر ایک آدمی نے ناجائز قبضہ کیا ہوا تھا جس کا نام قاضی ہمایوں ہے۔ کافی عرصہ پہلے میں نے وہ پراپرٹی خریدی تھی اپنے کزن کے ساتھ 1993/94 میں دو ڈھائی سال سے یہ آدمی اس پر قابض تھا۔ ایک proceeding چل رہی تھی تو کل all of a sudden ۱۳۵ کی کارروائی میں کوئی ۷۰ پولیس والے گن وغیرہ لے کر وہاں پہنچ گئے اور وہاں پر جو کمرہ بنا ہوا تھا وہ seal تھا جب تک اس کا dispute resolve نہ ہوتا۔ تو وہ پہنچ گئے۔ یہاں کی کوئی A C قانون ہے انہوں نے کوئی order کیا وہ مجسٹریٹ کے ساتھ وہاں پہنچے۔ وہاں میرے کزن رہتے ہیں، ان کی فیملی رہتی ہے انہوں نے مجھے فون کیا and they said کہ وہاں پر ایسا لگتا ہے کہ کوئی حملہ ہونے والا ہے تو آپ کچھ کریں۔ میں نے کہا کہ میں اس وقت کیا کروں۔ میں نے IG کو contact کیا اس سے پہلے میں چیف کمشنر اسلام آباد کو دو دفعہ contact کر چکا تھا مگر

انظامیہ نے ایسے plan کیا کہ جب تک وہ قبضہ مکمل نہ ہو جائے تب تک کچھ نہ کریں اور اب تک مجھے order کی copy مہیا نہیں کی۔ میرا lawyer دو تین دن سے وہاں بیٹھا ہوا تھا لیکن تب بھی اور اب تک مجھے order کی copy نہیں دی گئی ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ انظامیہ کی طرف سے یہ بہت بڑی high handedness ہے اور وہاں جا کر انہوں نے show of force کیا وہاں پر فہمی رہ رہی ہے۔ وہاں کوئی ملازم ہے۔ اس کو مارپیٹ کی دھمکی دی تو اس چیز کو میں آپ کے نوٹس میں لانا چاہ رہا تھا۔ میں چاہتا ہوں کہ اس کا probe کیا جائے اور administration کی اس high handedness کا notice لیا جائے۔ ایسے لگ رہا ہے کہ شاید اپوزیشن میں آ کر بیٹھ گئے ہیں تو اس لیے کوئی ایسا کام شروع کر دیا ہے which I don't expect. اور میرا خیال نہیں ہے اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ گورنمنٹ کی ذمہ داری ہے اور یہ ہماری ہاؤس کی کمیٹی کی ذمہ داری ہے to find out کہ یہ ہوا کیوں ہے اور یہ کوئی ناجائز نہیں۔ 1993/94 سے وہ میرے قبضے میں ہے۔ میں وہاں مکان وغیرہ نہیں بنا سکا اور یہ ایک آدمی ناجائز قابض ہو کر اور اس پر کونسی strength pull کی ہے، کیا کیا ہے کہ اس وقت تک مجھے کسی official order کی copy نہیں ملی ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، صحیح ہے۔ رضا صاحب۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، (قائد ایوان) جناب چیئرمین صاحب! it goes without saying کہ دلاور عباس صاحب جو اس ہاؤس کے نہایت ہی معزز رکن ہیں اور ان کے ساتھ یہ جو واقعہ ہوا ہے۔ I am sorry for it. No.1, no objection۔ اگر آپ اس کو privileges committee میں بھیجتے ہیں اور میں یہاں پر یہ بات ضرور کہہ دوں کہ جیسے انہوں نے خود بھی فرمایا کہ کافی پرانا issue تھا اس آدمی نے قبضہ کیا ہوا تھا۔ اس میں یہ ضرور ہو سکتا ہے کہ administration کی ایک section کی یا کچھ افسروں کی accomplicity اس میں ہو لیکن I can assure him on behalf of the government کہ it is not intentional اور میں نے ان سے request کر کے privilege motion کی جو کاپی ہے، وہ بھی میں نے ان سے لی ہے۔ Committee کو بھی refer کر دیں and I will take it up myself.

Mr. Acting Chairman: You want to refer it to the privileges committee. Islamabad comes under the Interior Ministry.

سینیٹر میاں رضا ربانی، میرا خیال ہے privileges کمیٹی میں چلا جائے تو بہتر ہے یا اگر interior میں بھیجنا چاہتے ہیں تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، کیونکہ اس میں پولیس بیج میں آگئی ہے۔ اسلام آباد کی پولیس بہت اچھی کارروائی دکھاتی ہے۔ شہر میں وہ سیوٹ کرنے سے بھی قاصر ہیں جب کہ پاکستان کے ساتھ کیا کر رہے ہیں۔

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, I have no problem Interior

کو بھیج دیں۔

(مداخلت)

Senator Mian Raza Rabbani : In the meantime I will also discuss it with the Interior Ministry.

Mr. Acting Chairman : Thank you, the matter is referred to the Interior Ministry.

سینیٹر صاحبزادہ خالد جان، جناب والا! ایک سیکنڈ کے لیے وقت دیجیے۔

Mr. Acting Chairman: One second or two seconds.

صاحبزادہ صاحب سب سے پہلے آپ ہی کا سوال ہے۔

سینیٹر صاحبزادہ خالد جان، جناب والا! one second, please باجوڑ کے سلسلے میں بات کرنا چاہتا ہوں۔ وہاں حالات بہت خراب ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، باجوڑ کا مسئلہ نہیں ہے۔ تازہ زخم ہے۔ پرانے زخموں کو کریدیں گے تو بلوچستان بھی سامنے آنے گا، ہم کہاں کہاں جائیں گے۔ ادھر ہم نے بہت کچھ کرنا ہے۔

(مداخلت)

سینیٹر صاحبزادہ خالد جان، جناب والا! مسئلہ ہے کہ رمضان آنے والا ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ یہ اس سے پہلے اپنے گھروں کو چلے جائیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، ٹھیک ہے۔

سینیٹر صاحبزادہ خالد جان، انہیں ہم نے اپنے گھروں میں بھیجنے کا انتظام کرنا ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، کاش! ہر جگہ ایسا انتظام ہو سکے کہ ہم ایسے سب لوگوں کو اپنے گھروں میں پہنچا سکیں۔

QUESTIONS AND ANSWERS

چلیں، اب ہم Questions لیتے ہیں۔ We take up Question No. 17-A

Senator Mian Raza Rabbani: Please, Question No. 18 be taken up first because I have just got a slip that the Minister is on his way

جناب قائم مقام چیئرمین، یہ Environment کے تو ہیں۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، نہیں، sir، سوال نمبر 17-A سوشل ویلفیئر کا ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، سوشل ویلفیئر کا ہے۔ اگر آپ سوال نمبر 18 take up

کر لیں تو مہربانی ہوگی کیونکہ the Minister is on his way.

Mr. Acting Chairman: Who is going to answer on his behalf?

سینیٹر کامل علی آغا (قائد حزب اختلاف)، وہ آجائیں گے تاہم اس وقت آفریدی

صاحب بیٹھے ہوئے ہیں۔ آپ ان کا سوال لے لیں۔

Mr. Acting Chairman: Question No. 18. Col. Tahir Hussain

Mashhadi.

18. *Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi: (Notice received on 09-08-2008 at 11:15 a.m.)

Will the Minister for Environment be pleased to state the steps taken by the Government to control the industrial effluent pollution in the country?

Mr. Hameed Ullah Jan Afridi: The Government has taken the following steps taken to control the pollution of industrial effluent in the country:

- The Government has notified the National Environmental Quality Standards in 1993 in order to provide for the industrial units which prescribed maximum permissible limits of pollutants in the effluent.
- The Provincial EPAs had been delegated powers to enforce these standards within their jurisdiction and are responsible for action.
- Environmental Protection Tribunals have been established in all provinces for trial of cases against violators of the Act.
- Environmental approval is mandatory requirement for new industries, thus ensuring compliance of National Environmental Quality Standards (NEQS) by the industry.
- Cleaner Production Centers had been established in the public and private sector to provide assistance to industry to control their pollution levels.
- New industrial estates are being established with facilities of combined effluent treatment plants.
- Customs duty on anti pollution equipment has been reduced from 35% to 0%.
- Industries are being encouraged to develop proposals to secure funding under Clean Development Mechanism (CDM).
- Self Monitoring and Reporting for industry procedure was notified whereby industries are being encouraged to get themselves registered and periodically report their pollution levels.

Mr. Acting Chairman: Any supplementary question?

Senator Col. (Retd) Syed Tahir Hussain Mashhadi: I have a supplementary question. Sir, the reply given is, of course is a well, good and excellent bureaucratic exercise as usual and the steps that have been enumerated if we were to believe this, we would be living in the cleanest country in the world. Our environment would be better than

Swiss. Our streets would be cleaner than Paris but unfortunately we live in a world of reality and not the bureaucratic jargon which is provided in answer to my question. I would now request the honourable Minister for Environment to please let us know..., I know in this matter in four months he could not clean up the environment in Pakistan and I also know that he knows the actual position which exists in Pakistan. Go to Karachi, Peshawar, Faisalabad, Lahore and Multan, pollution especially industrial waste is flowing into our drinking water...

Mr. Acting Chairman: Gutters are flowing in our rivers.

Senator Col. (Retd) Syed Tahir Hussain Mashhadi: Gutters are over-flowing. Garbage is piled up and added to whole, this is the chemical pollution which is coming and the carbon dioxide which is spreading all over the country, causing ill health to our coming generations. God help them, unless the Environment Ministry awakes up. So, I will request the honourable Minister to please let me know, if he has taken any step to ensure that, if any of these measures which he has listed, is being implemented. Has he monitored them because they are all the same things which are being existing from the last 60 years.

Mr. Acting Chairman: Question is whatever the answer, has the Minister monitored any of the things which he has listed in the reply.

Senator Col. (Retd) Syed Tahir Hussain Mashhadi: Is he going to take steps to stop the mangrove forests disappearing from the face of the area of Karachi? That is our second problem. Thank you sir.

Mr. Acting Chairman: Mr. Hameed Ullah Afridi.

Mr. Hameed Ullah Jan Afridi (Minister for Environment): Mr. Chairman, I totally agree with the honourable Member on certain points but as far as the answer is concerned, so let me again bring it into the notice of the honourable Member that we do have a national environment quality standards which are in place. The provincial EPAs have been strengthened but the Federal Government, it is on record. Environment Protection Tribunals have been placed, that is on record. Environmental approval is made mandatory by the Federal Government that is on record.

Sir, the problem is, being the Federal Ministry, we are restricted till the policy and strategy to be made by the provinces. Now the implementation and enforcement totally lies with the provinces. As we are aware, as far as the policies are concerned, the Federal Government is doing more than enough to make policies and strategies to look after these major issues which are presently over there. The Federal Ministry on his own, like you know, has taken so many initiatives and since I have taken over the office of Environment Minister, I am in a regular contact with the provincial governments and making them realize these problems which are over there but unfortunately some provinces, I can quote an example over here. The Federal Government is ready to provide 6 billion rupees to Punjab Government on this Solid Garbage Project and till now, the Punjab Government is still stuck in this correspondence process. So, I being a Minister of Federal Government cannot intervene in the provinces and go

and do it myself. So, we are doing our level best. Keeping in mind suggestions we will do, we will again enforce and try to make a pressure on the provincial governments which we can do. And the rest is totally implementation and enforcement that lies with the provincial governments and I do acknowledge, like you know, the problems which we are facing in Pakistan but as far as the Federal Ministry is concerned, we will fully try to develop further pressure on the provinces to look after these issues.

Mr. Acting Chairman: Thank you very much. Haji Adeel Sahib.

سینیئر حاجی محمد عدیل، جناب والا! this is the only Ministry provincial autonomy پر یقین رکھتی ہے۔ سارے اختیارات صوبوں کے پاس ہیں اور ان کے پاس کچھ نہیں ہے۔ صرف خط لکھ دیتے ہیں۔ باقی provinces جانیں یا نہ جانیں۔ بہر حال میرا supplementary question یہ ہے کہ Environmental Protection Tribunals have been established in all provinces for the trial of the cases against the violators of the Act. آج تک کتنے violators کو سزا ملی ہے، کتنے cases میں سزا ہوئی ہے؟

جناب قائم مقام چیئرمین، حمید اللہ صاحب! کیا آپ نے اس سلسلے میں provinces سے رپورٹ منگوائی ہے۔

جناب حمید اللہ جان آفریدی، جناب والا! although یہ بنتا تو fresh question ہی ہے لیکن I will try to satisfy my colleague. Provincial autonomy کا تو اسی طرح ہے جس طرح میں نے کہا ہے۔ اگر ہم India کو دکھیں تو انہوں نے Environment کو اٹھا کر Concurrent List میں ڈال دیا ہے اور جب تک ہم Provincial EPAs کا کنٹرول Federal Government کے پاس نہ رکھیں تو یہ مسائل ایسے ہی رہیں گے جس طرح ہیں۔ I

am sure, provinces کو autonomy مانگنے کے ساتھ ساتھ ان issues کو بھی visualize کرنا چاہیے اور یہ دیکھنا چاہیے کہ ان کے ساتھ کچھ problems بھی آ سکتی ہیں۔ جہاں تک tribunals کی بات ہے تو میں honourable Member کی اطلاع کے لیے عرض کرتا ہوں کہ Frontier میں 250 cases Environmental Tribunals میں resigtered ہو چکے ہیں۔ اسی طرح پنجاب میں تقریباً 350 cases registered ہو چکے ہیں۔ جناب والا! لوگوں میں awareness نہیں ہے۔ ہر آدمی جو اس قسم کا problem یا issue دیکھتا ہے تو اسے یہ پتا نہیں ہوتا ہے کہ اسے کس طرح سے address کرنا ہے یا کس سے coordinate کرنا ہے۔ یہ tribunals جو ہیں، ان کو till the tune of 10 lac fine کرنے کی باقاعدہ authority ہے اور اس سے کافی مسئلے، مسائل address ہو رہے ہیں۔ اب ہماری ان سے بھی یہ گزارش ہے کہ awareness create کریں اور لوگوں کو motivate کریں کہ اگر اس قسم کے مسائل ہوں تو وہ tribunals سے رجوع کریں۔ شکریہ۔

جناب قائم مقام چیئرمین، کچھ ایسے ہی just to take the House into the confidence.... میں آپ کی طرف آ رہا ہوں، میرے ذہن میں ایک ایسا question آ رہا ہے۔ سینئر حاجی محمد عدیل، یہاں تک تو سزائیں ہو سکتی ہیں لیکن میں نے پوچھا ہے کہ کتنوں کو سزا ہوئی ہے؟

جناب قائم مقام چیئرمین، میرے خیال میں معاملات courts میں چل رہے ہیں۔ سینئر حاجی محمد عدیل، ابھی چل رہے ہیں اور چلتے جائیں گے۔ کیا آج تک کسی کو سزا ہوئی ہے؟ کسی industry کو سزا ہوئی ہے؟ جناب والا! آپ دیکھیں کہ دریائے اباسین جو کہ ایک صاف دریا تھا، اس میں اعلیٰ قسم کی مچھلیاں ہوتی تھیں لیکن آج آپ اباسین کا حشر دیکھیں۔ آپ کلام اور ان علاقوں کے دریا جا کر دیکھیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ کی بات بالکل درست ہے۔ سینئر حاجی محمد عدیل، اب تو خیر سوات کوئی جاتا بھی نہیں ہے۔ اگر کوئی کسی کو مفت بھی بھیجے تو پھر بھی کوئی نہیں جاتا۔

جناب قائم مقام چیئرمین، سوال یہ ہے کہ کیا آج تک کسی industrial unit کو سزا ہوئی یا نہیں، کسی individual کو سزا ہوئی یا نہیں؛ کسی department کو سزا ہوئی یا نہیں جنہوں نے کوئی غلط کام کیا ہے؟

(مداخلت)

جناب قائم مقام چیئرمین، پہلے انہیں جواب دینے دیں۔ سپلیمنٹری تھوڑا check کرے گا۔ آج بہت سوال ہیں۔ ٹائم بہت لگ جائے گا۔ کل تو میڈیم شیریں اکیلی تھیں، ان کو چودہ سوال پڑ گئے تھے۔ اب دیکھیں۔ جی۔

(مداخلت)

جناب قائم مقام چیئرمین، سینٹ میں شریف لوگ ہیں، آرام آرام سے سوال کرتے ہیں۔

(مداخلت)

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ سے بہتر کون جانتا ہے۔ رول کو چکر دے کر سامنے آجانا۔ مھوڑیں ان باتوں کو۔

جناب حمید اللہ جان آفریدی، Although یہ supplementary بنتا نہیں ہے، کیونکہ irrelevant سا ہے۔ لیکن اس کے باوجود Sir جو ان کی jurisdiction ہے اور جتنا وہ کر سکتے ہیں، میں خزانہ شوگر مل اور کوہاٹ سیمنٹ فیکٹری کا ان کو یہ بتا سکتا ہوں کہ ان کو باقاعدہ کیا گیا، وہ emission problem تھی، جب تک انہوں نے rectify نہیں کیا اور ایک specific time ان کو دیا گیا تھا تو کورٹ کا اپنا ایک procedure ہوتا ہے، اس کے مطابق ان کو کیا جا رہا ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، دو کیسوں میں ہوا ہے۔

جناب حمید اللہ جان آفریدی، نہیں جناب۔ باقیوں میں بھی ہوا ہے۔ یہ میں آپ کو وہ بتا رہا ہوں کہ جو میرے نوٹس میں ہیں۔ اگر ان کو مزید پوری detail چاہیے کہ ان کے ساتھ کیا ہوا اور کتنوں کے ساتھ ہوا تو وہ details ہم ان کے دے دیں گے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، پیر زادہ صاحب ایک منٹ۔ وسیم سجاد صاحب آپ۔۔۔
 سینئر ڈاکٹر عبد الحاق پیر زادہ، ہمارے یہ لاڈلے اور بڑے پروقار وزیر صاحب ہیں
 ماشاء اللہ۔ وہ فرما رہے ہیں کہ عوام میں awareness پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، وہ میں بتاتا ہوں کہ awareness کیسے پیدا ہوتی
 ہے۔ بعد میں آپ کو بتاتا ہوں۔

سینئر ڈاکٹر عبد الحاق پیر زادہ، دیکھیے میں اس کمیٹی کا ممبر بھی ہوں۔ جناب
 بروہی صاحب اس کے چیئرمین ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، ان کی اپنی environment over-weight ہے۔
 سینئر ڈاکٹر عبد الحاق پیر زادہ، پاکستان کو ماحولیات کے موضوع پر توجہ ملنا چاہیے
 کہ دنیا کا سب سے گند اترین ملک یہ ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، اللہ معاف کرے۔
 سینئر ڈاکٹر عبد الحاق پیر زادہ، ہر جگہ جوہڑ، ہر جگہ نالے، ہر جگہ ٹمھر، ہر جگہ پانی کا
 ریل۔ یہ وزیر صاحب جو ہیں۔ جب ان سے میٹنگ ہوتی ہے۔ یہ پہلے وزیر صاحب تھے تو کہتے تھے کہ
 ہمارے پاس فنڈ نہیں ہیں۔ ہمارے پاس لوگ نہیں ہیں۔ صحیح ہے یہ بات؟ گورنمنٹ کو پہلے
 awareness دینی چاہیے یا عوام کو دینی چاہیے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جی بالکل آپ کا پوائنٹ درست ہے۔
 سینئر ڈاکٹر عبد الحاق پیر زادہ، سارا ملک جوہڑ اور پانیوں سے بھرا ہوا ہے۔ ہم نے
 دیکھا کہ بڑے بڑے نالے اور بڑے بڑے جوہڑ لیکن کسی انڈسٹری کے کسی آدمی کو کوئی منع
 کرنے والا نہیں ہے۔ اس لیے کہ سارے ساڈے اپنے نے۔ ایدا کی علج اے وزیر صاحب! آنے
 والے سالوں میں 'دنیا میں سب سے بڑا slum ہمارا ہو گا۔

جناب قائم مقام چیئرمین، بس چھوڑیں اس بات کو۔ وسیم سجاد صاحب۔

Senator Wasim Sajjad: Very impressive list of steps with the

honourable Minister. Sir, In his reply the honourable Minister has said that he has established cleaner production centers. The question, I would like to ask him, what is the purpose of these cleaner production centers and how many have been established in public and private sectors in the last five years.

جناب قائم مقام چیئرمین، جی حمید اللہ صاحب۔

جناب حمید اللہ جان آفریدی، پہلے میں ڈاکٹر خالق صاحب کی بات کا reply کر دوں awareness کے لیے دوسری وزارت کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ منسٹری خود ہی awareness کے لیے کافی کچھ کر رہی ہے اور یہی ایک وجہ ہے کہ پرائم منسٹر صاحب نے ۲۰۰۹ء کو environment year declare کیا ہے۔ اس کا basic مقصد ہی یہ ہے تاکہ وہ awareness پاکستان میں بھی international community's attention seek کی جانے environmental issues پر۔ باقی جہاں تک شہروں کا تعلق ہے تو unfortunately جیسا میں نے پہلے کہا کہ enforcement and implementation provinces کا کام ہے اور unfortunately میرے خیال سے وہ گندا ترین شہر کراچی declare ہوا ہے۔ اس میں ہمارے یہی مسئلے مائل ہوتے ہیں، وہاں کی administration, city government ان کا basically یہ کام ہوتا ہے کہ ان مسئلے مائل کو look after کرے۔ وسیم صاحب کے question کی طرف میں آؤں گا۔ Cleaner production centers اس وقت تقریباً تین کے لگ بھگ ہیں۔ ایک انک ریفائنری نے اپنا خود لگایا ہوا ہے جو POL products کی cleaning کرتا ہے۔ لاہور میں ایک پرائیویٹ سینٹر ہے جو پرائیویٹ سیکٹر کو یہ facility provide کرتا ہے اور جو انڈسٹری اس سے مستفید ہونا چاہتی ہے وہ ان سے یہ facility لے کر اس کو کرتے ہیں۔ گورنمنٹ سیکٹر میں صرف ایک، سیالکوٹ میں ہی ہے۔ کیونکہ سیالکوٹ کا جناب چیئرمین! ایک major issue ہے۔ اگر ہم دیکھیں سیالکوٹ اور قصور میں جو tanneries located ہیں، ان کا جو discharging effluent ہے chrome concentration کا، وہ range کرتا ہے

standard اس کا جو between 182 to 222 inch per liter, whereas
 M.G per liter بنتا ہے۔ یہ ایک 1000% کی increased سے ہے تو اس لیے سیالکوٹ
 میں گورنمنٹ سیکٹر نے surgical goods کے لیے cleaner production center لگایا ہوا
 ہے۔ اس کے علاوہ industry کو ابھی recently direction دی گئی ہے تاکہ ان کے لیے
 ان کے باقاعدہ audit managers ہوں اور energy conversation, monitoring کے
 لیے ان کا ایک software develop ہوا ہے جو UNDP کی assistance سے
 Ministry of Environment کو تھا، جس میں وہ اپنی self monitoring اور
 reporting باقاعدہ کرتے ہیں اور ابھی تقریباً آنے والے سال میں ڈیڑھ سو کے لگ بھگ
 انڈسٹری مستفید ہوئی ہے اور further آگے تقریباً ایک سال تک کے thousand کے لگ
 بھگ اور انڈسٹری کو اس سے cover کرنا ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، شکریہ۔ رانجھا صاحب، please, take the floor,

last پھر آپ کا supplementary ہو گا۔ ابھی اور بھی questions ہیں۔

سینیٹر ڈاکٹر خالد رانجھا، Sir this is a very serious matter میں جناب وزیر

صاحب سے یہ کہوں گا۔ کہتے ہیں کہ Environmentally Protection Tribunals have
 been established in all provinces for trial of cases against violation of

the Act میں ان کی توجہ ان کے اپنے آئین کی طرف دلاؤں گا۔ جب یہ Care Taker
 Minister تھے تو منسٹر صاحب نے ایک پرچہ کرایا، جس کا تعلق Proplin factory سے ہے
 جو مذہ رانجھا پر located ہے اور اس فیکٹری کے effluents سے ایک مویشی سیم نالے
 میں گر گیا، اس کو نکالتے ہوئے چھ افراد مر گئے۔ so because the water was
 poisonous because of effluent منسٹر صاحب نے از خود یہ خبر پڑھ کر پرچے کا حکم دیا۔
 میں جانتا چاہوں گا کہ منسٹر صاحب نے جہاں خود exercise کی ہے اس کا کیا result آیا؟

جناب قائم مقام چیئرمین، Care Taker Minister تھے اس وقت؟

سینیٹر ڈاکٹر خالد رانجھا، یہی منسٹر تھے۔

Sir there is no shake, I talk about the office because Minister himself got the case registered. I would like to know update about this.

جناب قائم مقام چیئرمین، جی۔

جناب حمید اللہ جان آفریدی، جناب چیئرمین! میرے نوٹس میں ابھی یہ بات آرہی ہے۔ اس سے پہلے میں اخبار سے بھی نہیں پڑھ سکا ہوں۔

سینیٹر ڈاکٹر خالد رانجھا، کل بتادیں۔ کل پتا کر لیں۔

جناب حمید اللہ جان آفریدی، اس کا ہم پتا کر کے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، میرا خیال ہے چیئرمین Environment کمیٹی کو کچھ پتا ہے۔

سینیٹر ڈاکٹر خالد رانجھا، چونکہ مالک ایم این اے ہے۔ لہذا میں سمجھتا ہوں کہ کارروائی نہیں ہو پائی۔ I would like to know it, Sir.

جناب قائم مقام چیئرمین، بروہی صاحب آپ چیئرمین ہیں Environment, please take the house into confidence اس معاملے میں پھر کیا ہوا تھا۔

Committee was invoked

سینیٹر ڈاکٹر محمد علی بروہی، جناب چیئرمین! رانجھا صاحب نے جو بتایا ہے۔ یہ سرگودھا روڈ پر ایک فیکٹری تھی، جس کے مالک ایک ایم این اے ہیں اور کمیٹی میں یہ point take up ہوا تھا۔ لاہور میں اس پریکٹری نے briefing دی تھی اور کمیٹی نے اس وقت یہ ایکشن لیا تھا کہ اس پوری فیکٹری کو کریں اس کی انکوائری ہمیں دی جائے۔ یہ آج سے تقریباً تین چار ماہ قبل کمیٹی نے لاہور میں اسے take up کیا تھا۔ مگر اس کے بعد کمیٹی کو رپورٹ نہیں دی گئی ہے کہ کیا action take up ہوا تھا اور اس کی کیا انکوائری ہوئی؟

جناب قائم مقام چیئرمین، I think, you take notice of it جب رپورٹ دینے کا وقت ہوتا ہے تو نئی بات ہے۔

سینیئر ڈاکٹر خالد رانجھا، اس میں بیسیوں ملزم تھے because he was the one

who was allowed in fact to operate without NOC ہذا جب لوگوں نے وہاں
پر شکایت کی تو شکایت DCO کے خلاف بھی تھی کہ وہ مجرم ہے۔ اگر وہ ان کو NOC نہ دیتے تو غالباً یہ
واقعہ نہ ہوتا۔ I think, this is a very serious matter.

جناب قائم مقام چیئر مین، کمیٹی اس کی رپورٹ بھی منگوائے۔ منسٹر صاحب
بھی update ہو جائیں what action has been taken ہارون اختر صاحب۔

جناب حمید اللہ جان آفریدی، یہ ایک provincial matter ہے and
information کی حد تک تو ہم ان کو provide کر دیں گے۔ Information تو ہم ان کو
province سے لے کر provide کر دیں گے۔ جناب! یہ provincial matter ہے۔ I can
assure one thing کہ چاہے وہ MNA ہو، سینیئر ہو یا MPA ہو۔۔۔۔

(مداخلت)

جناب قائم مقام چیئر مین، مطلب یہ کہ pursue your case. وہ کہتے ہیں بڑا ہی

ست۔۔۔

جناب حمید اللہ جان آفریدی، We will check it لیکن یہ provincial matter

ہے۔

سینیئر ڈاکٹر محمد علی بروہی، چیئر مین صاحب! عرض ہے کہ کمیٹی نے یہ matter

take up کیا ہوا ہے تو اس کی پوری رپورٹ آنی چاہیئے اور منسٹر صاحب بیٹھے ہوئے ہیں۔۔۔

جناب قائم مقام چیئر مین، رپورٹ کے علاوہ کارروائی بھی recommend کریں۔

رپورٹیں تو ہماری اگلی نسلوں کو ملیں گی۔

سینیئر ڈاکٹر محمد علی بروہی، جناب! بالکل اس سلسلے میں کارروائی کے حوالے سے

اور منسٹر صاحب بھی بیٹھے ہوئے ہیں تو ہم اس کو take up کرتے ہیں کیونکہ کمیٹی نے اسی

مسئلے پر action take up کیا ہوا ہے۔

جناب قائم مقام چیئر مین، Thank you کیونکہ انسانی جانوں کا معاملہ ہے۔

سینیٹر ڈاکٹر محمد علی بروہی، جناب! بڑی زیادتی ہوئی ہے۔

سینیٹر ہارون خان، جناب! میرے دو مختصر سے points ہیں اور کیونکہ زیادہ تر چیزیں provincial autonomy and provincial jurisdiction میں یہاں pass on جاتی ہیں تو میں منسٹر صاحب کو ایک advice دینا چاہتا ہوں کہ environmental quality standards جب لکھے گئے تو یہ دنیا کے سب سے زیادہ stringent standards بنا دیے گئے ہیں۔ مطلب یہ کہ جتنی بھی developed countries ہیں، میرا خیال ہے کسی developed country میں اتنے stringent standards نہیں ہیں، جتنے آپ نے بنائے ہیں۔ As a result of that it is a total failure. یہ کام نہیں کر رہے، نہ اس وقت پاکستان کی کوئی انڈسٹری ان کو اس level تک satisfy کر سکتی ہے۔ میں آپ کو یہ advice کرتا ہوں کہ آپ Chambers of Commerce and Industry پورے پاکستان سے بلائیں، ان سے میٹنگ کریں، ان سے accept کروائیں کہ پہلی stage پر وہ کون سے standard satisfy کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد اس کو enforce کریں اور وہ پانچ، دس سال میں، stages میں ان standards تک پہنچیں ورنہ ہم دس سال بعد وہیں کھڑے ہوں گے اور کچھ نہیں ہوگا۔ Number one point. Number two point sir، pollution diesel سے پیدا ہوتا ہے and you will be surprised to know کہ ہمارا ڈیزل دنیا میں سب سے زیادہ pollution پھیلا رہا ہے کیونکہ اس میں جو Sulphur content ہے۔ وہ Euro 4 Standard جو آج سے بیس سال پہلے standards تھے، ہم وہ satisfy کر رہے ہیں۔ اس میں over 1% Sulphur content ہے۔ دلاور عباس صاحب، کمیٹی کے چیئرمین ہیں اور ان کی Chairmanship میں ہم نے یہ take up کیا ہے۔ آج سے پانچ، چھ سال پہلے refineries نے یہ commitment کی تھی کہ Euro 2 Standard جس میں 5% Sulphur content ہے، وہ اس کو satisfy کریں گے۔ پانچ سال ہو گئے ہیں، اس کی additional taxation ہو گئی ہے لیکن انہوں نے کوئی progress نہیں دی۔ میں منسٹر صاحب سے کہتا ہوں کہ اس issue کو take up کریں اور کم از کم refineries کو Euro 2 Standard اور ہم جو

diesel import کرتے ہیں، اس کو Euro 2 Standard کریں کیونکہ ڈیزل کی جو thickness ہے، آپ inhale کرتے ہیں، اس سے Sulphur di Oxide بنتی ہے اور وہ lungs میں جا کر بیٹھ جاتی ہے اور اس لیے پاکستان میں TB and lung diseases اتنی زیادہ ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، Thank you. حمید اللہ صاحب، یہ بہت اچھی suggestions آئی ہیں۔

جناب حمید اللہ جان آفریدی، جی جناب چیئرمین، بالکل I agree with my honourable colleague sir. NEQs کا تعلق ہے یہ Environment Ministry سے IT Ministry میں shift ہو چکا ہے، ہم request کر رہے ہیں کہ اس کو واپس Environment Ministry کو دیا جائے اور اس میں جو چیزیں ہیں، ان کو sort out کریں۔ جہاں تک Euro Standard کی بات ہو رہی ہے، جناب چیئرمین! کافی چیزیں ایسی ہوتی ہیں کہ اگر آپ وہ کرنا چاہیں بھی تو وہ possible نہیں ہوتیں۔ Euro 2 Standard پر جانے کے لیے سب سے پہلے آپ کو refineries کو equip کرنا ہو گا اور تقریباً 700 ملین کے قریب ان پر cost آتی ہے۔ ہم نے local manufacturers, local industry, refineries نے مل بیٹھ کر اس پر باقاعدہ meetings کیں، ان کی طرف سے جو commitment آئی ہے اور جو کہ Petroleum Ministry نے notify بھی کر دیا ہے کہ by the end of 2011 پٹرول والی گاڑیاں Euro 2 Standard پر convert ہو جائیں گی اور ڈیزل والی گاڑیاں 2012 کے بعد totally بند ہو جائیں گی اور ہم Euro 2 Standard پر shift کر جائیں گے۔ We are on it insha Allah اور یہ وقت کے ساتھ ہو گا۔

جناب قائم مقام چیئرمین، Thank you. ایک منٹ لیں کیونکہ پھر Chairman Petroleum... آپ سے پہلے جمال لغاری۔

سینیٹر احمد علی، آدھا منٹ کر دیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، آدھا منٹ کس چیز پر اتنی جلدی میں۔

سینیٹر احمد علی، انہوں نے جو statement دی ہے، یہ صرف اس لیے کہ یہ refinery کو ٹھیک کر کے اس کو Euro 2 position پر لائیں گے۔ انہوں نے کچھ بھی نہیں کیا، سارے وہیں پر کھڑے ہیں۔ پیسے ہیں ان کے پاس۔

سینیٹر سید دلاور عباس، جناب چیئرمین! میرے colleague سینیٹر احمد علی نے بالکل ٹھیک بات کہی۔ یہ جو deemed duty لگانی گئی تھی، یہ refineries کو additional profit دینے کے لیے لگانی گئی تھی تاکہ وہ جو additional equipment is required for de-sulphurization and producing that quality, Euro 2 grade diesel but the refineries have been making the profits. یہ پرانا معاملہ چل رہا ہے اس لیے اس کمیٹی نے بار بار recommendation دی کہ آپ ان کا یہ پیسہ بند کریں کیونکہ یہ کاغذ پر commitment کرتے ہیں اور گورنمنٹ ان سے منوا نہیں سکی کہ اس پیسے کا کچھ حصہ یہ لگائیں، اس quality product کے لیے to improve کیونکہ as a Senator میرے colleague ہارون خان نے کہا کہ سب سے بڑی dangerous pollution diesel کے sulphur سے ہے جو گاڑیوں سے ہوتی ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ Environment Minister and Petroleum Minister اس پر سر جوڑ کر، محنت کر کے، ان refineries کے پاس پیسہ ہے، ان کے پاس اتنی heavy profitability ہے after the crude and the products کی جو international prices ہیں،

take it from 60 dollars to 115 dollars today and reaching 160 dollars earlier. So they were making a profit like hell but they say when they have to come to invest and they improve and give something to the people of Pakistan, they say

ہمارے پاس پیسہ نہیں ہیں اور ہمارے منسٹریاں فوراً ان کی باتوں میں آ جاتی ہیں کہ پیسہ

نہیں ہیں - 10% deem duty is a lot of duty which was going into this

account to the refineries.

جناب قائم مقام چیئرمین، Thank you. جی سردار جمال خان لغاری۔

Mr. Hameed Ullah Jan Afridi: Sir, please...

جناب قائم مقام چیئرمین، میرا خیال ہے اگلی بات بھی سن لیں، انہوں نے ایک

suggestion دی ہے۔

جناب حمید اللہ جان آفریدی، یہ ضروری ہوتا ہے House کو چند چیزوں سے

aware کیا جائے تو میری request یہی ہے۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین، ہم تو اس stage پر ہیں، environment

unfriendly میں رہ رہ کر ہمارے پھیپھڑے بھی جل گئے ہیں، جگر بھی ختم ہو گئے ہیں اور جو

medical pharma companies ہیں، وہ فائدہ حاصل کر رہی ہیں۔

جناب حمید اللہ جان آفریدی، جناب! environment کو environment ہی

رہنے دیں۔ جناب! House کی اطلاع کے لیے ساری refineries government کی نہیں ہیں۔

Private sector کی بھی refineries ہیں، ان کو بھی ان پیسوں کی ضرورت ہوتی ہے، انہوں

نے بھی کرنا ہوتا ہے اور دوسری بات یہ ہے کہ Standing Committee on Petroleum

more effective and strong ہو گی، وہ refineries والوں کو بلائیں کہ آپ کیوں نہیں کر

رہے ہیں۔ جہاں تک Environment Ministry کا تعلق ہے، ہم نے ان سے یہ

commitment لی ہے اور ایک true frame دے دیا ہے اور within that time frame وہ

اپنے آپ کو equip کریں گے انشاء اللہ۔

جناب قائم مقام چیئرمین، Thank you. سردار جمال خان لغاری۔ چھوٹے

چھوٹے سلیمنٹری کریں، آج بہت questions ہیں۔

سینیٹر سردار محمد جمال خان لغاری، بہت شکریہ جناب چیئرمین صاحب۔ ایک تو میں

جاننا چاہوں گا کہ رانجھا صاحب نے اتنا serious case put forward کیا ہے، وہ کہاں چلے گا؟

اس کا trial Sessions Court میں چلے گا یا وہ environment کے Tribunal میں چلے گا۔

جناب! honourable Minister Sahib ایک تو اس کی وضاحت کریں۔ دوسرا ہر چیز

provincial ہے۔ اگر ہر چیز provincial ہے تو میں federal کی بات کرتا ہوں، میں Capital territory کی بات کرتا ہوں۔ اسلام آباد کے ارد گرد، اسلام آباد کی jurisdiction میں خطرناک brick klins اور stone crushers اس وقت زبردست environmental hazard provide کر رہے ہیں۔ جو بھی housing colonies اسلام آباد کے ارد گرد واقع ہیں، وہ تمام کی تمام اس وقت سخت ترین خطرے کی لپیٹ میں ہیں۔ وہاں ان brick klins میں جو raw material استعمال ہو رہا ہے.... that is extremely dangerous۔

جناب قائم مقام چیئرمین، ربر جلا رہے ہیں۔

Senator Sardar Muhammad Jamal Khan Laghari: They are using rubber and it is so dangerous sir, that if you come to visit me by some good fortune to my humble abode in the evening you would just be covering your nose. There is an awful stink all the time, that is why, out of sheer disgust, I can't even live in my home. Now I am living in a humble abode of the Parliament Lodges sir. I will request the honourable Minister, he has got the necessary staff, he has got those who are protecting environment

ان کے different اہل کار ہوتے ہیں، مہربانی کر کے وہ رات کو پہرہ دیں۔ یہ جو مافیا ہیں یہ رات کو کام کرتے ہیں۔ وہ ذرا رات کو آئیں، چھاپے ماریں، ان کو special incentives دیں تاکہ اس کی خاطر کچھ کر سکیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جی حمید اللہ صاحب، یہ رات والے معاملے ہم سیاستدان بھی آجکل رات کو ووٹ مانگتے پھرتے ہیں۔

جناب حمید اللہ جان آفریدی، جناب! جہاں تک stone crusher کا تعلق ہے، وہ بھی federal Jurisdiction سے باہر ہیں، راولپنڈی میں آتے ہیں، یہ یقیناً ٹیکسلا کی بات کر رہے ہوں گے۔ Brick klins کی بات کی ہے، honourable Member اتنا تو admit کرتے

ہیں کہ وہ رات کی چوری میں یہ کام کر رہے ہیں۔ EPAs اور Environment Ministry اتنی effective ہے کہ وہ دن کو ڈرتے ہیں اور کام نہیں کرتے، ہم ان کے لیے strategy بنا رہے ہیں۔ جناب چیئرمین! ان کے ساتھ کافی لوگوں کا روزگار لگا ہوا ہے، میرے خیال میں ان کو immediately بے روزگار کرنا مناسب نہیں ہے، بے روزگاری کا دور ہے اور ہم کوشش کر رہے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ لوگ employ ہوں۔

(مداخلت)

جناب قائم مقام چیئرمین، اسلام آباد کی بات ہے، اسلام آباد والے گھبراتے ہیں، جہاں PIMS ہے، جہاں کچھ نہیں ہے، ان سے پوچھیں۔

جناب حمید اللہ جان آفریدی، کچھ لوگوں نے housing societies industrial areas کے قریب بنالی ہیں، میرے خیال میں شاید لوگ ایسی جگہوں میں رہ رہے ہیں جس کی وجہ سے ان کو feel ہو رہا ہے۔ بہر حال، انشاء اللہ ہم اس کے لیے ایک strategy بنا رہے ہیں تاکہ اس کا کچھ کیا جائے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جی thank you. madam رخصانہ زبیری صاحبہ! آخری

ہے۔

سینیئر کامل علی آغا، ہماری Ex-Senator روشن خورشید بھروچہ صاحبہ gallery میں تشریف فرما ہیں۔

Mr. Acting Chairman: She is sitting in the gallery, we welcome her.

(Desks thumping)

جناب قائم مقام چیئرمین، ہماری Senate کی جو mafia ہے، in the good sense ہم تالیاں اور desks بجا سکتے ہیں اور کچھ مدد نہیں کر سکتے۔ جی میڈم۔

سینیئر انجینئر رخصانہ زبیری، جناب چیئرمین! thank you. Chairman of Senate Standing Committee of Petroleum ابھی بتا رہے تھے جو حقائق تھے لیکن وہ

ایک چیز چھوڑ گئے ہیں جس کو میں elaborate کرنا چاہوں گی۔ وہ یہ ہے کہ 2002 میں یہ deemed duty جو ایک طرح سے لوگوں پر بوجھ تھا، یہ ڈالا گیا، یہ کہہ کر کہ بہتر product بنے گی اور وہاں پر بہت facilities لگیں گی۔ Private business کو عوام سے sponsor کرانا، یہ کہاں کا انصاف ہے اور 2002 میں جب ECC نے move کرنا شروع کیا، انہوں نے انکار کیا اور یہ Finance Bill میں لے آئے اور Finance Bill سے approve کر لیا۔ 6 سال گزر چکے ہیں، 2008 ختم ہو چکا ہے، یہ ساتواں سال ہے hundreds of billion and they have taken it, in their reserve funds. So, that was for information,

I am sure, strictly تو لیں Environment Minister صاحب ذرا money is there one میں they will do it, the money is there and India, I was going to India trade of the money میں وہ یہ سب چیزیں لگا چکے ہیں جو ہمیں باقی لگانی ہیں۔

Mr. Acting Chairman: Thank you. Awareness

کی بات نکلی تھی، خالق پیرزادہ نے شروع میں کہا تھا، آپ بھی کچھ ایسا add نکالیں جیسا کہ jean میں نوجوان singer ہیں، سونیا جان نے پھلانگیں لگائیں تو اس طرح جلدی awareness آتی ہے۔

سینیٹر حمید اللہ جان آفریدی، جناب! India والا system, Environment Ministry کا ادھر کرا دیں تو میں سارے مسئلے حل کر دوں گا۔
جناب قائم مقام چیئرمین، جی ٹھیک ہے۔

Senator Col. (Retd.) Syed Tahir Hussain Mashhadi: Mr.

Chairman sir.

جناب قائم مقام چیئرمین، آگے بھی بڑھنا ہے یا environment میں بھٹنے رہنا

ہے۔ I give you more tragic news, tragic news is environment... جی۔

Senator Col. (Retd.) Syed Tahir Hussain Mashhadi: I

had asked the question like Umer Khayam I am no wiser then. Although,

we have heard very good suggestions from the collective business of the House and if the Environment Ministry listens to it, we live in a better and cleaner Pakistan. But what I am talking about is today and so far no reply has been given, I said that what steps are being taken to control, no steps have been taken to control and the honourable Minister has passed it on very sweetly to the provinces.

Sir, the provinces are toothless tigers, you have usurped all the rights of the provinces, the provinces have nothing and no power, the people have not been empowered in the provinces, the people of the localities are not empowered. The provincial government has not empowered, they have no power, they have no finances, they have no administrative control, they have no political control.

جناب قائم مقام چیئرمین، صحیح بات ہے۔

Senator Col. (Retd.) Syed Tahir Hussain Mashhadi: So, retain the provincial autonomy, give us provincial autonomy and then we give you clean Pakistan, as cleaner you want.

Mr. Acting Chairman: That is the burden, I think Environment Ministry

اپنے صوبوں میں they are low grade Ministries ان کے لیے funds بھی نہیں ہیں اور بلوچستان میں میں آپ کو practically بتاؤں کہ environment کتے ہیں لیکن پینے کے لیے پانی نہیں ہے، ماحولیات کو دکھیں گے، پہلے پینے کے لیے پانی دیں پھر اور بات کرتے ہیں۔ جی۔ بس یہ بڑے مسئلے ہیں، ہم سب کسی نہ کسی محل میں، کسی نہ کسی وقت ہر چیز کا حصہ ہوتے ہیں۔ کچھ چیزیں ہیں۔ Question No. 19 چوہدری محمد انور بھنڈر صاحب 'on his behalf' کوئی

19. ***Ch. Muhammad Anwar Bhinder:** (Notice received on 09-08-2008 at 13:30 p.m.)

Will the Minister for Labour and Manpower be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that an amount of Rs. 14.000 million was allocated by the Government in the PSDP, 2007-08 for Establishment of Policy Planning Cell, Islamabad, if so, the amount received and spent by the Ministry on this project so far;*
- (b) *the progress made on the said project so far; and*
- (c) *whether the project was completed by 30th June, 2008, if not, the reasons thereof?*

***Syed Khursheed Ahmed Shah:** (a) No, it is not a fact that an amount of Rs.1400.000 million was allocated by the Government in the PSDP 2007-08 for establishment of Policy Planning Cell, Islamabad. Only Rs.14 million were allocated in 2007-08, out of which an amount of Rs.11.56 million has been spent so far.

- (b) The progress of the project Policy Planning Cell is as under:
 - (i) National Employment Policy has been prepared.
 - (ii) Labour Protection Policy has been Launched.
 - (iii) Labour Inspection Policy has been Launched.
 - (iv) First of draft National Migration Policy has been prepared.
 - (v) Formulation of HRD policy has been started.
 - (vi) Work on consolidation and simplification of Labour Laws is under progress, the first Labour Code is under vetting by Law and Justice Division.

(c) The project will not be completed by 30th June, 2008 because the recruitment of professionals required to formulate the policies was delayed due to non availability of suitable persons. The posts were advertised twice. Because of delay in recruitment of professionals, the project was started late. Hence it will not be completed by 30th June, 2008. Its period is being extended. However, total cost of the project will remain the same.

Mr. Acting Chairman: Any supplementary please? Khurshid sahib. No supplementary.

سینیئر بی بی یاسمین شاہ: میرا سوال ہے۔

Mr. Acting Chairman: On 19. madam please take the floor.

سینیئر بی بی یاسمین شاہ: شکریہ جناب چیئرمین۔ میرا اس پر سوال ہے کہ انہوں نے جو منصوبے کا بتایا ہے کہ لاگت وہی رہے گی اور منصوبہ جون میں complete ہونا تھا، وہ complete نہیں ہوا تو انہوں نے لاگت بتا دی لیکن timeframe نہیں بتایا کہ منصوبہ کب تیار ہو گا، وہ time نہیں بتایا گیا؟

جناب قائم مقام چیئرمین، جی خورشید شاہ صاحب۔

سید خورشید احمد شاہ، جناب چیئرمین! یہ project اسی سال 2008 میں complete ہو

گا۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جی۔

سینیئر بی بی یاسمین شاہ: یہ labour قوانین کو یکجا اور آسان بنانے کا کام جاری ہے، یہ جو (g) ہے، منصوبہ 2008 تک مکمل نہیں ہو سکتا کیونکہ policy وضع کرنے کے لیے پیشہ ورانہ مہارت کے حامل افراد کی تعیناتی میں تاخیر ہو گئی ہے۔ لہذا، منصوبے کے آغاز میں تاخیر ہو گئی ہے جس کی وجہ سے 2008 تک کام مکمل نہ ہو سکا، اب اس میں توسیع ہو گئی ہے، تاہم منصوبے کی لاگت وہی رہے گی جبکہ آپ نے timeframe نہیں دیا۔

جناب قائم مقام چیئرمین، میڈم timeframe مانگ رہی ہیں۔

سید خورشید احمد شاہ: میں نے گزارش کی کہ جون کے بجائے اس سال December

میں complete ہو گا۔

سینیئر بی بی یاسمین شاہ، جی۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جون کے بجائے December میں complete کر دیں

گئے، ذرا late ہو گیا ہے۔

سید خورشید احمد شاہ، بہ project تھوڑا late شروع ہوا تھا، اس وجہ سے ہے۔

سینیٹر بی بی یاسمین شاہ، آپ نے اس میں mention نہیں کیا ہوا تھا۔ Thank

you۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جی رانجھا صاحب۔ آپ کا mike on ہے؟ جی۔

Senator Dr . Khalid Ranjha: (vi) Work on consolidation

simplification of labour laws is under progress , the first Labour Code is under vetting by Law and Justice Division . It is open ended answer , I would like to know , what is the stage of legislation and what amendments are being considered to bring about changes in the Act of 68 and 69,

اس میں کیا خرابی اور کیا غامی ہے جو یہ سمجھتے ہیں کہ ہم اس میں ترمیم کریں گے اور حالات بہتر

ہو جائیں گے۔ کب تک یہ سارا کام مکمل ہو جائے گا؟ There are three aspects, I want

the Minister to answer.

جناب قائم مقام چیئرمین، جی خورشید صاحب۔

سید خورشید احمد شاہ، جناب چیئرمین! بڑا آسان جواب ہے کہ ہم نے جو بھی

prepare کیا ہے جو launch کیا ہے، یہ جتنا بھی ہے، یہ Cabinet میں جائے گا جب

Cabinet اس کو approve کرے گی۔ آپ کے پاس آنے کا، پھر آپ اس کو اپنی

standing committee میں بیٹھ کر clear کر کے دیں گے، اس میں جو amend کر سکتے ہیں۔

سینیٹر ڈاکٹر خالد رانجھا، --- Labour کا، نہ نومن تیل ہو گا، نہ رادھاناچے گی تو

we are going to amend the law, please take us into confidence that what is

being sought to be amended.

جناب قائم مقام چیئرمین، جی۔

سید خورشید احمد شاہ، جناب چیئرمین! نہ ہمیں نومن تیل کی ضرورت ہے، نہ بے چاری

رادھا کو نچانے کی ضرورت ہے انشاء اللہ کام بغیر تیل کے ہو جائے گا۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جی۔ جی۔ جی۔ پروفیسر خورشید صاحب۔

سینیئر پروفیسر خورشید احمد، میں تھوڑی سی مختلف بات کرنا چاہ رہا ہوں، بات یہ ہے کہ اگر وزیر محترم اپنے staff کو متوجہ کر دیں کہ ہمیں انگریزی لکھنے کا اتنا ہی شوق ہے تو کم

از کم ٹھیک تو لکھا کریں۔ The project will not be completed by 30th June, 2008.

آپ اگست میں جواب دے رہے ہیں could not be completed ہونا چاہیے، تین بار یہی بات اسی زمرے میں کہی گئی ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، میرا خیال ہے کہ question پہلے کیا گیا تھا، تھوڑا تاخیر آگے پیچھے ہو گئی ہیں۔

سید خورشید احمد شاہ، آپ صحیح کہتے ہیں، سوال کیا گیا تھا، اس کی timing اب آئی، جواب مانگا after June میں نے گزارش کی، آپ صحیح کہتے ہیں، اس کا اس وقت جواب دینا چاہیے تھا کیونکہ bureaucracy کی language ہے، آپ سمجھتے ہیں، ہم میں اور ان میں تھوڑا فرق ہے تو آپ ان کی بات کو آسانی سے سمجھ جاتے ہیں اور وہ ہماری بات آسانی سے نہیں سمجھتے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، تھوڑا time لگے گا۔

سید خورشید احمد شاہ، کیونکہ time لگے گا، آپ کا تعاون رہا تو۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین، ان کی جلدی posting, transfer پر ذرا

کھڑی رکھیں، جہاں آپ کام نہیں کر رہے، we will change you پھر کام کرتے ہیں۔ جی۔ لغاری صاحب۔

سینیئر انیہ زیب طاہر خلیل، جناب چیئرمین! ذرا کونے میں بھی دکھیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، اچھا۔ میرا خیال ہے کہ جمال خان لغاری صاحب میڈم

انیہ زیب کو time دیتے ہیں۔ جی۔ please.

سینیئر انیہ زیب طاہر خلیل، میں معزز وزیر صاحب سے صرف یہ پوچھنا چاہ رہی

تھی کہ انہوں نے کہا کہ National Employment Policy بھی prepare ہو گئی ہے تو

basically کیا وجہ ہے کہ ابھی تک انہوں نے اس کو کابینہ میں پیش نہیں کیا؟ جب prepare ہو گئی ہے تو what's keeping them for submitting into the Cabinet for approval?

جناب قائم مقام چیئرمین، جی خورشید شاہ صاحب۔

سید خورشید احمد شاہ، میں نے کہا کہ اس کے کچھ حصے رہ گئے ہیں، جیسے ہی complete ہوں گے تو Cabinet میں چلے جائیں گے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، نہیں، خورشید شاہ صاحب کے ہوتے ہوئے پہلے ان پر زیادہ بوجھ آ گیا تھا، کچھ بوجھ حامد سعید کاظمی صاحب کے حوالے ہو گیا ہے اور پھر Chief Whip بھی officially and unofficially یہی ہیں۔ وہ کہتے ہیں دوستوں کو اکٹھا رکھیں، 6 ستمبر کے بعد پھر انشاء اللہ، بسم اللہ۔ جی جمال خان لغاری صاحب۔

سینیئر سردار محمد جمال خان لغاری، جناب چیئرمین! میں صرف شاہ صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے B کا تو جواب دیا کہ the progress made on these projects so far وہ تو انہوں نے spell out کر دیا۔ میں ان سے صرف یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ تو so far کا ہے۔ کیا کرنا درکار ہے؟ بھایا amount میں کیا انہوں نے کوئی اور policies بھی اس میں incorporate کی ہوئی ہیں؟ کیا انہوں نے کوئی economic policy اور اس کی planning، کیا کوئی commerce policy کی planning بھی اس میں envisage کی ہوئی ہے؟

جناب قائم مقام چیئرمین، جی شاہ صاحب۔

سید خورشید احمد شاہ، B Naturally میں جتنے بھی جوابات ہیں، جیسے labour کے لیے policies ہیں، جیسے ہماری نئی housing schemes آرہی ہیں اور دس ہزار گھر بنا رہے ہیں، naturally جب وہ گھر بنیں گے، پرانے cities congested ہو گئے ہیں، مونروے ہے وہاں new cities کا پروگرام ہے۔ جہاں جہاں new projects آتے جائیں گے وہاں labour کے لیے incorporate ہوتے جائیں گے، تو بہت ہی اچھے corridor open ہو سکتے

ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، انشاء اللہ۔ جی کیسی صاحب فرمائیں۔

سینیٹر محمد عباس کیسی، جناب چیئرمین! باہر کچھ قرم ایجنسی کے لوگ آئے

ہوئے ہیں، وہ یتیم ہیں، وہ وہاں demonstration کر رہے ہیں، وہاں پر راستے بند ہیں۔ اس سلسلے میں kindly کچھ کریں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، میں بات کرتا ہوں۔ رضا ربانی! قرم ایجنسی کے پھوٹے

پھوٹے بچے باہر ٹھہرے ہیں، کسی ذمہ دار کو بھیجیں کہ ان سے بات کر لیں، وہ گھر بار پھوڑ کر

ادھر آئے ہیں۔ Treasury benches سے بھی بھیجیں کہ ان سے بات کر لیں۔ میرا خیال ہے

you understand the problem اس وقت وہاں ان کی زندگی بہت مشکل میں ہے۔ کسی

دوست کو کیسی صاحب کے ساتھ بھیجیں اور opposition benches سے بھی بھیجیں کہ ان

سے بات کریں۔ Thank you.

Question No. 20. Ch. Muhammad Anwar Bhinder, on his behalf

please.

20. *Ch. Muhammad Anwar Bhinder: (Notice received on 11-08-2008 at 13:10 p.m.)

Will the Minister for Education be pleased to state:

(a) *whether it is a fact that an amount of Rs. 170 million was allocated in the PSDP 2006-07 for establishment of National Centre for STEM Cell and Regenerative Medicine, Centre of Excellence in Molecular Biology, University of the Punjab, Lahore, if so, the amount received and spent on this project so far; and*

(b) *the time by which this project will be completed?*

Minister for Education: (a) Yes. Rs.170.120 million were allocated to the project "Establishment of National Center for STEM Cell and Regenerative Medicine, Centre of Excellence in Molecular Biology, University of the Punjab, Lahore" in PSDP 2006-2007. The allocation was subsequently reduced to Rs.102. 116 million and the same was released to the Centre which has been completely utilized.

(b) The project will be completed by December, 2009

Mr. Acting Chairman: Any supplementary?

Education Minister کوئی ہے؟ آپ ٹائیک صاحب you are caretaker.

Mr. Farooq Hamid Naek: I am not Education Minister but I will try to answer the questions.

Mr. Acting Chairman: Sir, without being the Education Minister, how are you going to handle the female staff and the male staff of the department?

Mr. Farooq Hamid Naek: Becasue they don't let me go over there.

(Laughter)

جناب قائم مقام چیئرمین، جی رانجھا صاحب۔ کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ رمضان میں انشاء اللہ اچھا رمضان ہو گا۔

سینیئر ڈاکٹر خالد رانجھا، جناب! یہ کہہ رہے ہیں جو amount تھی 170.12

million has been reduced to 102.116 million. May I know, what was the

reason to compel them to reduce this amount. If the matter is so important,

so significant, then once you had applied your mind to it کو اس project کے لیے اتنا بجٹ دینا ہے۔ یہ کہتے ہیں کہ دسمبر 2009 میں مکمل ہو گا۔ ہمیں یہ دیوانی تاریخ دے رہے ہیں۔ 2006 میں دیے گئے اور کہتے ہیں کہ 2009 میں وہ حکومت آئے گی اور وہ کرے گی، ہمارا اس کے ساتھ کیا تعلق؟ میں بڑے ادب سے گزارش کرتا ہوں کہ یہ

and why this long date of 2009 was amount reduce کی گئی ہے visualized on the amount given to them?

جناب قائم مقام چیئرمین، جی نائیک صاحب۔
سینیٹر فاروق حامد نائیک: میں جواب دینے والا تھا کہ ڈاکٹر رانجھا صاحب

should know more about this why the money was reduced but in any case, I would submit that the project establishment of National Centre for Stem Cell Research and Regenerated Medicine Center of Excellence in Molecular Biology was established in University of Punjab, Lahore.

It was duly approved at a capital cost of Rs. 384 million, and later on there were the foreign exchange component of Rs. 30 million. But the reduction was done because of shortage of funds and till now Rs. 182 million have been released which have been spent on the project as an expenditure which includes civil works, internal and external services, consultancy supervision, container facilities, equipment research consumables and many others. The project would be completed by 2009 because the exhibition period of the project is above 48 months.

Mr. Acting Chairman: Yes, 48 months. Thank you. Sardar Jamal Khan please, keep in mind

کہ مینسٹری نائیک صاحب کے پاس نہیں تھی، کوئی ذمہ دار نہیں تھا۔ If you want کہ ہم defer کریں۔

سینیٹر سردار محمد جمال خان لغاری، نہیں جناب! جب نائیک صاحب نے بیڑا اٹھایا ہے تو۔۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین، نہیں، وہ تو نیک نیتی میں بیڑا اٹھایا ہے being from

the Senate کہ میرے سینٹ کے بھائی یہ نہ کہیں کہ ذمہ دار کوئی نہیں تھا۔

سینیٹر سردار محمد جمال خان لغاری، جناب! کم از کم یہ on record ہو۔۔۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین، I think یہ تھوڑی technical چیز ہے let the

Education Minister come and answer it.

سینیٹر سردار محمد جمال خان لغاری، جناب! اس میں ایک نکتہ ہے جو کہ بہت

common logic کا ہے میں صرف وہ point out کرنا چاہتا ہوں۔ Project کی total cost

Rs. 170.120 million تھی

it was reduced to Rs. 102.116 million and then the Minister says the

project will be completed by December, 2009. How come after the

reduction from Rs. 170 million to Rs. 102 million, there is difference of Rs.

68 million and even then the project would be completed within that cost?

جناب قائم مقام چیئرمین، اس میں انہوں نے بہت سی چیزیں drop کر دی ہوں

گی جو کہ مجھے لگتا ہے۔

سینیٹر سردار محمد جمال خان لغاری، تو وہ جو drop کیا we would like to

know what was dropped? Thank you.

جناب قائم مقام چیئرمین، اگر آپ اجازت دیں تو we can defer this

technical question and let the Education Minister come and answer.

چیز ہے، regenerated medicine ہم اس age میں ہیں کہ we need regenerated

medicine اس لیے we will wait for it. ڈاکٹر مالک صاحب! ڈاکٹر ہوتے ہوئے آپ بھی

بلوچستان میں Education Minister رہے ہیں۔

سینیٹر ڈاکٹر عبدالملک، جناب چیئرمین! میں آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں

کہ تمام یونیورسٹیوں پر major cut لگایا گیا ہے۔ خاص طور پر جو بلوچستان کی یونیورسٹی ہے، پانچ

ارب کی allocation میں سے انہوں نے ایک ارب release کیا ہے اور چار ارب روک لیا ہے۔

Kindly اس مسئلے کو لیں گو کہ یہ اس سوال سے related نہیں ہے، آپ ذمہ دار بیٹھے ہوئے ہیں، اس کو ذرا دیکھ لیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، Education and Health، یہ دو چیزیں ہیں کہ جہاں cut نہ لگایا جائے۔ بچوں کو educate ہونے دیں، خاص طور پر بلوچستان میں کہ they stop carrying weapons. Let them learn something and go for a job. term چیزیں ہیں، یہ پاکستان کے interest میں فانا اور ہتھوڑخواہ کے بارے میں بھی سوچنی پڑتی ہیں۔ جی شاہ صاحب! وہ جو cut لگا ہے۔

سید خورشید احمد شاہ، جناب! کوئی cut نہیں لگایا ہے۔ Portions میں پیسے جاتے ہیں، شاید یہ first week ہے اس لیے۔ اگر کوئی cut لگا ہے تو پہلے لگا ہو گا۔ سینئر ڈاکٹر عبدالملک، جناب! میں عرض کروں کہ IT University and Balochistan University میں پچھلے ہنرے میں لگا ہے۔

سید خورشید احمد شاہ، یہ Higher Education Commission میں لگا ہے۔ جناب قائم مقام چیئرمین، وہ Higher Education ہے، عطا الرحمن پر لگا ہے۔ سید خورشید احمد شاہ، اگر آپ کو کسی دن briefing دی جائے تو آپ دیکھیں کہ اس کا کیا حشر کیا گیا ہے۔ یونیورسٹیوں کے بجٹ میں cut نہیں لگایا گیا ہے۔ سینئر ڈاکٹر عبدالملک، شاہ صاحب! نہیں، Higher Education Commission میں تو وہاں pass on ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

سید خورشید احمد شاہ، نہیں pass on پورے نہیں ہوتے ہیں، ہم نے یونیورسٹی کا cut نہیں لگایا ہے، یونیورسٹی میں same رہے گا۔ سینئر انیہ زیب طاہر خیل، دیکھیں میں آپ کو بتاؤں کہ finance والے خود reduce form میں کاتے ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، چلیں we will defer this question یہ جو discussion ہے we will like to be informed from coming Education

Minister کیونکہ Education and Health دو بڑی sensitive چیزیں ہیں۔ جی بنگزنی صاحب۔

سینیئر لیاقت علی بنگزنی، جناب ! Standing Committee on Education میرے علم میں ہے اور جیسے کہ شاہ صاحب فرما رہے ہیں۔
جناب قائم مقام چیئرمین، جی ہاں take the House into confidence مل دے دیں۔

سینیئر لیاقت علی بنگزنی، یونیورسٹیوں کے کچھ ایسے funds ہیں اور جیسے کہ ڈاکٹر صاحب فرما رہے ہیں ان پر واقعی cut لگ چکا ہے۔ Higher Education Commission پر زیادہ cut لگ چکا ہے لیکن اس کے باوجود اگر شاہ صاحب مطالعہ کریں تو universities پر بھی cut لگ چکا ہے اور universities کے staff کو تنخواہیں تک نہیں مل رہی ہیں۔ ہم نے خود دو تین یونیورسٹیوں کا دورہ کیا ہے۔ ان کو وہاں تنخواہوں کی بہت problem ہے۔
جناب قائم مقام چیئرمین، جی میڈم رخصانہ زبیری صاحبہ۔

سینیئر انجینئر رخصانہ زبیری، چیئرمین صاحب ! یہ Higher Education Commission کی پاکستان میں ایک انوکھی مثال ہے کہ جہاں پر public کا پیسہ لوگوں کو نوازنے کے لیے اور specially favourite لوگوں کو بھیجنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ دنیا میں کہیں نہیں ہوتا کہ Ph.D کے overseas programme public کے پیسے سے بنائے جائیں۔ ہمیں primary and secondary education کے لیے پیسہ چاہیے۔ پہلے وہ Science and Technology میں بیٹھتے تھے، وہاں انہوں نے اس کا بیڑا غرق کیا اور اس کا کوئی result نہیں ہے۔ اس کے بعد انہوں نے وہاں ایک ایڈیشن شروع کیا جو "ایڈیشن بدر" کے نام سے تھا۔ آپ announce کر کے دکھیں آپ کو دس experts چاہئیں آپ کو پاکستان میں کوئی نہیں ملے گا وہ سب باہر چلے گئے ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، انہوں نے انوکھی بات کی، میں نے کہا ڈاکٹر عطا الرحمن کبھی بھی ایوان میں نہیں آئے۔ کہیں ان کو لاڈلانہ کہہ دیں۔ جی ڈاکٹر صاحب۔

سینیٹر ڈاکٹر عبدالمالک، چیئرمین صاحب! میں request کرتا ہوں۔ فرض کریں پاکستان پیپلز پارٹی کی جو حکومت ہے اس کو کسی فرد پر اگر کوئی اعتراض ہے وہ ان کا prerogative ہے۔ جیسے نسیم اشرف کو ہٹانے کے لیے ان لوگوں نے NCHD کو مکمل طور پر بند کیا۔ اس میں ستر ہزار لوگ تھے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، اس پر نثار میمن صاحب کا point of order آ رہا ہے۔ سینیٹر ڈاکٹر عبدالمالک، میں ڈاکٹر عطاء الرحمن کی وکالت نہیں کر رہا لیکن میں دیانتداری سے آپ کو کہتا ہوں کہ وہاں پر دو وائس چانسلروں نے مجھے خود کہا ہے۔ آئی ٹی یونیورسٹی بلوچستان کے اور بلوچستان یونیورسٹی کے کہ جی ہمارے فنڈ کٹ لیے گئے ہیں۔ اگر آپ ایک فرد کے خلاف جاتے ہیں تو بے شک جائیں لیکن کیا ہائر ایجوکیشن کی ضرورت نہیں ہے۔ ایک فرد کو نکالنا ہے تو اس کو نکال دو مگر عظیم تو نہ کرو۔ آپ دیکھیں NCHD میں ستر ہزار لوگ ملازم تھے وہ روزانہ یہاں پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے بڑتاں پر ہیں اور ابھی پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، بالکل صحیح۔ نئی حکومت آئی ہوئی ہے heads will role کہتے ہیں۔ مشہدی صاحب make a short statement کیوں کہ ہم نے آگے بھی بڑھنا ہے۔

Senator Col. (Retd) Syed Tahir Hussain Mashhadi: Mr. Chairman! education is the future of our children, it is future of our nation. If there is a cut, it is the unkindest cut of all. I request that you defer this so that we can go into the detail of this. It is very important matter when we have a proper Minister and if they don't find a minister they can always.....

جناب قائم مقام چیئرمین، نہیں آ رہے ہیں۔ آپ ایک آدمی ایم کیو ایم کا دے دیں کوئی ایسی بات نہیں۔ اب سوال نمبر ۲۱ محترمہ سینیٹر رؤف صاحبہ۔ ادھر ہیں برقیے میں بیٹھی ہیں آپ ایم کیو ایم والوں کی ایم ایم اے والوں پر نظر ہی نہیں پڑتی۔ بڑی عجیب بات ہے۔ جی

21. *Ms. Sabina Rauf: (Notice received on 11-08-2008 at 14:00 p.m.)

Will the Minister for Environment be pleased to state the steps proposed to be taken by the Government for protection of forests in the country?

Mr. Hameed Ullah Jan Afridi: Management and protection of forests is the responsibility of provincial forests departments. However, Ministry of Environment is taking following steps.

- For the first time Ministry of Environment has gathered official information on non-forestry uses of forest land in all the provinces, Northern Areas and AJK (Annex-I). Accordingly, Ministry of Environment is putting up a Summary to the Cabinet to stop conversion of forestlands for non-forestry uses.
- Ministry of Environment is reviewing its policy on commercial harvesting of forests in consultation with all stakeholders.
- From time to time, Ministry of Environment issues guidelines and advice to Provincial Forest Departments to improve vigilance for stopping illegal cutting of forests and trade of wood.

Annex-I

DETAIL OF CONVERSION OF FOREST LANDS FOR NON- FORESTRY USES.

Province / Territory	Total Area control of Forest Department (1992) (ha)	Total Land transferred for non-forestry uses (ha)
NWFP	1,312,000	2,678
Punjab	3,268,000	36,164
Sindh	1,087,000	110,071
Balochistan	1,325,000	5,544
Northern Area	3,050,000	Data not available
AJK	567,000	1,458
Total	10,609,000	155,915

Mr. Acting Chairman: Any supplementary madam.

ایک تو بگڑنی صاحب کی آواز بہت دھیمی اور آپ کی آواز بھی بہت دھیمی ہے۔ تھوڑا mike کے قریب ہو جائیں۔

سینیٹر سبینہ رؤف، میرا honourable Minister سے میرا سوال یہ ہے کہ جنگلات کو بے دریغ کٹائی سے بچانے کے لیے ضلع زیارت کی تحصیل سبھوای تک گیس پہنچانے کی تجویز زیر غور ہے؟

جناب قائم مقام چیئرمین، حمید اللہ آفریدی صاحب! میں یہ بتا دوں کہ میڈم کا تعلق زیارت سے ہے۔ خیال سے جواب دینا، اونچ نیچ نہیں مار سکتے۔

جناب حمید اللہ جان آفریدی، شکریہ جناب چیئرمین! میں پھر معزز ممبران کی اطلاع کے لیے عرض کروں گا کہ under Pakistan Forest Act, 1926, forest is control by the provinces لیکن جہاں تک زیارت کی بات ہے اور گیس کی تو اگر یہ پٹرولیم کے لیے fresh question put کر سکتی ہیں۔۔۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین، زیارت میں گیس آگئی ہے لیکن زیتون کے درختوں کو

کیڑا لگ گیا ہے اس کی وجہ سے۔ شہر تک گیس آگئی ہے لیکن دیہاتوں میں نہیں ہے وہ اس کا کہہ رہی ہیں۔

جناب حمید اللہ جان آفریدی، وہ یہ ہے کہ پٹرولیم منسٹری سے ہم اس کا جواب لے سکتے ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، کیوں کہ یہ environment کے ساتھ linked ہے۔ مجھے جو یاد پڑتا ہے، میں کچھ عرصہ پہلے گیا تھا تو oldest tree آٹھ ہزار سال پرانا ہے آپ وہ بچائیں۔ شکریہ۔ ڈاکٹر ساعدہ صاحب۔ آپ کی طرف آتا ہوں۔ محمد علی درانی تو چلے گئے ہیں اس وقت نظر نہیں آرہے۔ ڈاکٹر ساعدہ صاحب۔

Senator Dr. Muhammad Said: Thank you Mr. Chairman! earth warming is one of the major problems of today, and one way by which this problem can be mitigated is a forestation footing forest wherever you like. Mr. Chairman! and other parts of the world, the process is in reverse and the answer to the question shows that 1,55,915 hektare forest land have been put into the non-forest use. I will request that we should not to go for the protection of forest, we should go for the expansion of the forest as well and other I would like to ask the Minister do we have a clear cut policy decision whereby forest land cannot be put under cultivation No. 1. Is there any legislation by which you cannot constuct houses or construct new township in the forest area. Thank you.

جناب قائم مقام چیئرمین، شکریہ۔ جی حمید اللہ جان آفریدی صاحب۔

جناب حمید اللہ جان آفریدی، شکریہ جناب چیئرمین! I totally agree with my honourable colleague, unfortunately sir, forest department کی وہ non-forestry کے لیے استعمال ہوئی ہے اور یہ سارے

notifications provinces کی طرف سے ہونے ہیں۔ اس میں جہاں تک وزارت ماحولیات کا تعلق ہے بھکر میں approximately 10,000 hektare of land پاک آرمی ہاؤسنگ سوسائٹی کے لیے جا رہی تھی یہ 2007 کا واقعہ ہے جس میں وزارت ماحولیات نے مداخلت کی اور اس کو ابھی روکا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بلوچستان میں ہنگول نیشنل پارک ہے مکران کوسٹل ہائی وے پر ان کی تقریباً 31000 hektare of land استعمال ہو رہی تھی non-forest use کے لیے اس کے لیے apply کیا ہوا تھا اس کے لیے ہم نے ابھی de-notification کے لیے request کی ہوئی ہے تاکہ یہ دوبارہ فارسٹ کو ملے اور ان کو نہ ملے۔ نیومری پراجیکٹ کا جناب آپ کے نوٹس میں ہوگا 1,558 hektare of land جو کہ پنجاب حکومت نے جو Reserve Forest تھا Blue Point Forest تھا اس کو اٹھا کر non-forest use کے لیے دے دیا تھا اس میں وزارت ماحولیات کی مداخلت سے اور پھر سپریم کورٹ کی مداخلت سے شکر الحمد للہ وہ مسئلہ ابھی ختم ہو گیا اور وہ forest کے لیے ہی استعمال ہو گی۔

جناب چیئرمین! ہم کیا کر رہے ہیں we are coming up with the policy to Cabinet کہ جتنی زمین انہوں نے acquire کی ہے forest use والی ایک تو immediately اس کی cancellation ہو جائے اور forest department کو واپس forest use کے لیے مل جائے۔ اگر وہ زمین انہوں نے acquire کی ہے اور ان کے استعمال میں آچکی ہے تو alternatively وہ صوبے اتنا ہی رقبہ محکمہ جنگلات کو دیں تاکہ ہم grow کریں due to different convention and protocols جناب چیئرمین! 2015 تک ہم نے 1% forest growth دینی ہے 1% means waive one million hektare of land کرنے کی ہے تو ہماری priority تو یہی ہوگی کہ forest کو preserve کیا جائے، اس کی conservation کی جانے اور اس کو غلط استعمال کے لیے نہ دیا جائے۔ ناردرن ایریا میں illicit cutting normally رہتا ہے 1992-93 although کی پالیسی کے مطابق اس پر officialy ban ہے لیکن پھر بھی اگر فرنیچر کی دکانوں پر جائیں sports goods دیکھیں تو آپ کو کہیں لکڑ کی کمی نظر نہیں آتی۔ لہذا، something is wrong somewhere، we are coming up with new revive policy ہم صوبوں کا input لے رہے ہیں، ان کے ساتھ consultation کر رہے ہیں اور انشاء اللہ ہماری کوشش یہی ہوگی کہ جتنا جلد سے جلد ہو کابینہ سے منظوری لے کر ایک تو اس زمین کو دوبارہ forest میں دیا جائے اور آئندہ کے لیے non-forestry

use کے لیے اس کو نہ دیا جائے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، شکریہ۔ میری ایک گزارش ہے سارے ممبران سے سب میرے محترم ہیں کہ مہربانی کر کے ضمنی سوال کم کرتے جائیں کیوں کہ سوالات کافی رستے ہیں اور اللہ کے فضل سے تمام وزراء بھی موجود ہیں۔ وزراء جوابات دینے کے لیے آئے ہوئے ہیں ان کو موقع دیں کہ وہ جواب دیں۔ جی پروفیسر غورشید صاحب۔

سینیٹر پروفیسر غورشید احمد، شکریہ جناب چیئرمین! میرا وزیر محترم سے سوال یہ ہے کہ بجا طور پر آپ نے claim کیا ہے کہ for the first time Ministry of Environment has gathered official information on non-forestry uses لیکن جو

اعداد و شمار آپ نے دیے ہیں اس کا year 1992 سوال یہ ہے کہ سو سال جو درمیان میں گزرے ہیں اس کے اعداد و شمار کہاں ہیں۔ اور یہ 1992 کی information آپ کے پاس 2008 میں کیوں آئی ہے؟ دوسری بات یہ ہے کہ جو آپ نے total transfer لکھا ہے اس میں یہ نہیں بتایا کہ کس زمانے میں ہوا ہے۔ جب تک time frame نہ ہو تو یہ معلومات نامکمل ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، اس کو میرا خیال ہے دوبارہ دیکھ لیں۔

جناب حمید اللہ جان آفریدی، جناب چیئرمین! کوشش کی کہ باقی جو 1992 کے بعد جیسا کہ میں نے کہا 2007 میں کچھ ایسی non-forestry میں land use ہوئی تھی میں نے ان کی باقاعدہ تفصیل بتائی ہے۔ میں آپ کا دوسرا سوال سمجھا نہیں اگر دوبارہ بتا دیں تو مہربانی ہوگی۔

سینیٹر پروفیسر غورشید احمد، میرا پہلا سوال تو یہ ہے کہ total area control of forest department جو ہے وہ آپ نے 1992 کا بتایا ہے۔ میں جاننا چاہتا ہوں کہ یہ 1992 میں تھا تو 2008 میں کیا پوزیشن ہے اور جو آپ نے پہلی مرتبہ معلومات جمع کی ہیں تو آخر پہلی مرتبہ 1992 کی کونسی جمع کی ہیں latest آپ نے کیوں جمع نہیں کیں۔ دوسرا یہ تھا کہ کس period میں یہ transfer ہوا ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، یہ جو 16 years کا وقفہ گزرا ہے اس میں کیا ہوا؟

جناب حمید اللہ جان آفریدی، جو land forestry کے لیے notify ہو چکی ہے اس میں تو کوئی تبدیلی نہیں ہے، کوئی additional land acquire نہیں ہونی ہے۔ Private farming کافی بڑھی ہے۔ اگر ہم نے کوئی growth کی ہے تو اس میں private farming کی بڑھی ہے۔ جہاں تک اس رقبہ کا تعلق ہے، یہ وہ رقبہ ہے جو گورنمنٹ نے شروع میں notify کیا تھا یہ وہی ہے، اس میں as such increase نہیں ہوئی۔ اس کی recovery کے لیے ہم یہ کر رہے ہیں کہ we are coming up with the summary کہ جو land non-forestry use کے لیے out of this area استعمال ہوئی ہے جو ایک لاکھ پچیس ہزار ہے وہ واپس آ جانے تاکہ وہ forest کے لیے استعمال ہو۔

جناب قائم مقام چیئرمین، شکریہ۔

سینیٹر پروفیسر خورشید احمد، جناب! اہم بات واضح نہیں ہوئی ہے۔ آپ اس سلسلے میں پاکستان کی کوئی بھی رپورٹ پڑھ لیں deforestation ہمارا ایک مسئلہ ہے۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ جو forest کے لیے آپ کا quantum تھا وہ کم ہو رہا ہے۔ اگر یہ 1992 کا data ہے تو مجھے ڈر ہے کہ 2008 میں actual forest area deforestation کی بنا پر نامعلوم کتنا ہو گا۔ اگر پہلی مرتبہ آپ نے سروے کیا ہے تو میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ 1992 کے بعد کی معلومات آپ کے پاس ہیں؟

Mr. Acting Chairman: Do you have updated information?

میڈم فوزیہ فخر الزمان بھی اسی علاقے سے تعلق رکھتی ہیں جہاں سے ہم timber mafia کا نام سنتے رہتے ہیں، انہیں بھی ہم اس بارے میں سن لیتے ہیں۔

سینیٹر فوزیہ فخر الزمان خان، شکریہ جناب چیئرمین۔ میں جب سے سینٹ میں آئی ہوں جنگلات کے معاملے میں شور مچا رہی ہوں کہ ہمارے جنگلات 28% سے 2.5% رہ گئے ہیں اور آزاد کشمیر میں 47% سے 7% رہ گئے ہیں۔ جناب! آپ کو پتا ہے کہ کسی زمانے میں جنگلات سے انگریز لوگ فائدہ اٹھایا کرتے تھے، senatorium وہاں بنتے تھے اور اسے ٹی بی کا علاج سمجھا جاتا تھا کہ سانس صاف ہوتا ہے۔ آج تو pollution کا اتنا رونا آپ سب رو رہے ہیں۔ میں جناب! اس

وقت سے چلا رہی ہوں کہ اگر کوئی سربراہ غلط کام کرتا ہے تو اس سے اجتناب کریں لیکن اگر کوئی صحیح کام کرتا ہے تو اس سے سبق لیں۔ میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ ایوب خان نے مچھوٹے طیاروں سے، جہاں جنگل درختوں سے غالی ہو گئے تھے، بیج بویا تھا اور پھر درختوں کی نئی پودا لگائی تھی اور وہ جنگل ابھی بہت rich ہیں۔ اب آفریدی صاحب جیسے فرما رہے ہیں کہ بہت سے جنگلات غالی ہو چکے ہیں جن میں دوبارہ درخت نہیں لگائے گئے۔ آپ کو پتا ہے کہ لحد سے لحد تک لکڑی کی ضرورت ہے اور اس کو پورا کرنا ہے۔

جناب! دوسری بات یہ ہے جیسے میں پہلے بھی کہتی رہی ہوں کہ چونکہ جنگلات کٹ گئے ہیں اور مٹی کی پکڑ جنگلات کی جڑوں سے ہوتی ہے، اس سے land slides ہوتی ہیں اور آپ کا تربیلا ڈیم وقت سے بہت پہلے silt سے بھر چکا ہے۔ اب اگر آپ ہزاروں ٹرک بھی لگائیں گے تو وہ صاف نہیں ہو سکتا۔ میری گزارش ہے کہ ان چیزوں کو بروقت دیکھنا چاہیے لیکن وقت گزر جانے کے بعد اس کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ شکریہ۔

جناب قائم مقام چیئرمین، شکریہ۔

جناب حمید اللہ جان آفریدی، پروفیسر غورخید صاحب کی اطلاع کے لیے میں یہ بتانے کی کوشش کر رہا تھا کہ یہ land جو officially forest کے لیے designate کی گئی تھی، یہ وہ ہے۔ اس کے علاوہ گزارا forest, private farming etc., وہ additional ہے۔ لہذا یہ اتنی ہی رہے گی۔ صوبائی گورنمنٹ نے کوئی extra land forests کے لیے نہیں دی ہے۔ لوگوں کے private forests ہیں خاص طور پر ٹاردرن ایریاز اور مانسرہ میں گزارا forests ہیں، ان سے additional forestry ہوئی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ forest کا quantum کم ہوا ہے کیونکہ deforestation massively ہو رہی ہے اور ابھی تک ہم انہیں control کرنے میں کامیاب نہیں ہوئے ہیں لیکن ہم private farmings کا شکریہ ادا کرتے ہیں کیونکہ ان کی وجہ سے green cover ہمیں ملا ہے۔ ہم نے مزید 2015 تک 1% کا growth اسے دینا ہے اور اس میں بھی ہماری کوشش یہ ہو گی کہ private farmings کو encourage کریں اور جو deforestation ہو چکی ہے اسے دوبارہ forestry میں واپس لائیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، شکریہ، سردار جمال خان۔

سینیٹر سردار محمد جمال خان لغاری، جناب چیئرمین! پروفیسر خورشید صاحب نے جو سوال پوچھا تھا میں اسی ضمن میں سوال پوچھنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے یہاں 1992 کا data provide کیا ہے۔ کیا 1992 کے بعد کوئی سروے نہیں کیا گیا اور اس data کو update نہیں کیا گیا؟ اگر ایسا نہیں کیا گیا تھا تو وزیر صاحب کے پاس کیا لائحہ عمل ہے اور وہ کس طرح پیش رفت کریں گے، ان کو صحیح سروے کرنے کے لیے کتنا وقت درکار ہے تاکہ ہمیں پتا چلے کہ ہماری کتنی forest land بچ گئی ہے؟

جناب حمید اللہ جان آفریدی، شکریہ جناب چیئرمین! یہ figure تو of course پرانی ہے لیکن بات اس land کی ہو رہی ہے جو forest department کی ہے، لہذا یہ land اتنی ہی رہے گی۔ جہاں تک ان کے دوسرے سوال کا تعلق ہے، اس کے لیے ہم GIS develop کر رہے ہیں تاکہ اس کے through ہم جنگلات کو monitor کر سکیں اور اس کے ذریعے ہم idea لگا سکیں گے کہ کتنی growth ہو رہی ہے اور کتنا کم ہو رہا ہے۔ ابھی تو ہم صوبوں کے dependants ہیں، ان ہی سے ہم یہ figures منگواتے ہیں اور وہی یہ figures ہمیں دیتے ہیں۔ مرکزی حکومت میں Ministry of Environment کا جب یہ GIS develop ہو جائے گا تو پھر یہ ان پر ایک additional check ہو سکتا ہے کہ ہم ان کی figures سے tally کریں کہ آیا یہ figure authentic ہے یا نہیں ہے۔ ہماری انشاء اللہ یہی کوشش ہو گی کہ اس کو ہم جتنا جلد سے جلد develop کر سکیں We are on it اور انشاء اللہ within a couple of months we will be able to do that.

جناب قائم مقام چیئرمین، شکریہ۔ جی بروہی صاحب۔

سینیٹر ڈاکٹر محمد علی بروہی، جناب چیئرمین! forest land تقریباً سارے صوبوں میں وڈیروں اور جاگیرداروں کے قبضے میں ہے۔ اس سلسلے میں ایک criteria کے تحت land lease پر دی جاتی ہے۔ ہم اس issue کو اپنے دائرہ کار میں بھی لے آئے ہیں اور اس بارے میں لسٹ منگوائی ہے۔ میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ government کی اس

forest land کو کب ان لوگوں سے واپس لیا جائے گا؟

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ نے Federal Government کو کہہ دیا ہے۔ یہ صوبائی مسئلہ ہے اور ادھر MQM government کا حصہ ہے، ادھر سے یہ information لے لو۔ اتنا لمبا procedure adopt کر رہے ہیں۔ آپ کان کو ادھر سے لمبا کر کے کیوں پکڑتے ہیں، سیدھی طرف سے پکڑیں۔

سینیٹر ڈاکٹر محمد علی بروہی، جناب! جہاں بحریہ ٹاؤن ہے وہ forest land ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، زیادہ بحریہ ٹاؤن کے خلاف نہ بولنا، وہ رات کو ادھر آپ کے پاس پہنچ جائیں گے۔ خیال کرنا یہ night mafia ہے۔

سینیٹر ڈاکٹر محمد علی بروہی، جناب! حق بات کے لیے ہم سب بولیں گے اور نشان دہی کریں گے۔ جناب! forest land پر housing schemes بنائی گئی ہیں۔ جناب! اگر یہ مافیا ہے تو آفریدی صاحب تو بڑے nice اور اچھے ہیں یہ اس بات کو سمجھتے ہیں کہ یہ زمین ان سے کیسے واپس لی جائے گی۔

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ ان کو اسے واگزار کرانے کے لیے طریقہ کار بتائیں۔

جناب حمید اللہ جان آفریدی، میں شاید اپنے colleagues کو بڑے عرصے بعد نظر آیا ہوں اسی لیے ہر سوال پر بیس بیس supplementary questions آ رہے ہیں۔ جناب! گزارش یہ ہے کہ Federal Government نے land کسی کو allocate نہیں کی ہے چاہے وہ housing society کے لیے یا کسی اور project کے لیے لی گئی ہے۔ اس میں Federal Government کا کوئی کام نہیں ہے۔ یہ صوبوں نے allocate کی ہے۔ ہم کیا کر رہے ہیں؟ ہم Cabinet میں summary لے جائیں گے کہ وہ اس land کو ہمیں واپس کریں یا ہمیں اس کی alternate land دیں۔ ہماری تو یہی کوشش ہو گی کہ ہم اس land کو واپس لیں، اس کے لیے ہمیں کوئی House کی ruling کی ضرورت ہو گی تاکہ اس land کے علاوہ additional land صوبے notify کر کے forestry کے لیے donate کریں کیونکہ جو

global climate change کا issue ہے جس سے تمام معزز اراکین بخوبی آگاہ ہیں، اس خرابی کو اگر ہم اس وقت counter نہ کریں تو پھر later on بڑی دیر ہو گئی ہو گی۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جی میڈم صاحبہ۔

سینیٹر نیو فرہختیار، جناب! یہ کون کون سے usages ہیں جن کے لیے forest land استعمال ہوئی ہے؟

جناب حمید اللہ جان آفریدی، جناب چیئرمین! میں نے ذکر کیا کہ بھکر میں انہوں نے Pak Army Housing Society کے لیے دی ہے جس میں ہم نے intervene کیا ہے۔

سینیٹر نیو فرہختیار، یہ کتنے ہزار ہیکٹر زمین ہے؟

جناب حمید اللہ جان آفریدی، یہ ten thousand hektare ہے۔ یہ total ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، یہ پرانے ہیں 'computerized figures' نہیں ہیں۔ یہ file cover والے ہیں۔

جناب حمید اللہ جان آفریدی، جناب! یہ جو figures میں آپ کو بتا رہا ہوں۔۔۔۔۔ آپ کس province کی بات کر رہی ہیں؟

سینیٹر انیسہ زیب طاہر خیل، میں total پاکستان کی بات کر رہی ہوں۔۔۔

جناب حمید اللہ جان آفریدی، Total تو 155,915 hektars of land ہے۔ وہ

لی گئی ہے forests سے non-forestry use کے لیے۔ اس میں کچھ Army

Housing Societies کی ہے، کچھ SUPARCO and military کا کوئی project ہونا تھا

انہوں نے بلوچستان میں لی ہے۔ یہ 31,000 کے لگ بھگ ہے۔ اسی طرح نیو مری کا پروجیکٹ تھا،

آپ کو پتا ہے اس پر کیا ہوا تھا آپ aware ہوں گی آپ اس وقت گورنمنٹ میں تھیں، لہذا یہ

different purposes کے لیے لی گئی ہے اور استعمال ہوئی ہے۔ یعنی private use کے لیے

بھی ہوگی، کسی نے اپنے لیے بھی allocate کرانی ہوگی لیکن ہماری کوشش یہ ہوگی کہ یہ واپس

forestry میں چلی جائے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، ٹھیک ہے جی۔ پیر زادہ صاحب مختصر بات کیجیے گا۔

سینیئر ڈاکٹر عبدالحق پیرزادہ، جناب! یہ جو بحریہ ٹاؤن کی زمین ہے، یہ الحمد للہ مری تک پہنچنے والی ہے، اس پر آپ ایک ruling دیں۔۔۔۔۔ یہ گورنمنٹ کی زمینیں پیچی جا رہی ہیں، اس معاملے کو کمیٹی کو refer کریں تاکہ کمیٹی اس کی تحقیق کرے۔۔۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین، یہ صرف بحریہ ٹاؤن کا نہ کریں۔ سارے پاکستان میں موجود زمینوں کا۔۔۔۔۔

سینیئر ڈاکٹر محمد علی بروہی، جناب! سارے پاکستان میں جو land ہے forest کی جس پر housing schemes بنی ہیں یا پھر جن لوگوں نے illegal قبضے کیے ہوئے ہیں۔۔۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین، انڈسٹریل یونٹس نہیں ہونے چاہئیں، ہاؤسنگ یونٹس نہیں ہونے چاہئیں، mangroves damage نہیں ہونے چاہئیں، terms of references بنائیں پھر۔۔۔۔۔

سینیئر ڈاکٹر عبدالحق پیرزادہ، جناب! آپ اگر ruling دے دیں گے تو کمیٹی کے لیے کام کرنا بڑا آسان ہو جائے گا۔۔۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین، میں تو ruling دے رہا ہوں۔۔۔۔۔

جناب حمید اللہ جان آفریدی، آپ بے شک ruling دے دیں۔ Provinces کو کہیں کہ جا کر ان کو اس کا دے دیں، یہ سارے provinces کا break up دیا ہوا ہے۔ This is not with the Federal Government نہ ہی انہوں نے transfer کیا ہے، کمیٹی اپنے behalf پر میرے خیال سے، ہر province کو بلا کر ان سے یہ detail لے لے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، اس کا آسان طریقہ ہے Federal Ministry، Environment Ministers کو بلانے، کمیٹی کے چیئرمین اور ممبرز بھی اس میں شریک ہو جائیں۔ ایک joint seminar, session کر لیں اور فیصلے کریں، وہ آسان ہے۔ If you want to do something, you can do it. Thank you very much.

سینیئر ڈاکٹر محمد علی بروہی، جناب! اس کو کمیٹی کے سپرد کریں۔۔۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جی بالکل، آپ کو refer کر رہے ہیں، terms of

reference بنالیں جس میں آپ coordinate کر لیں وفاقی وزیر ماحولیات کے ساتھ، حمید اللہ جان
 آفریدی صاحب جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ Question No. 22 - پروفیسر خورشید احمد صاحب۔
 Question taken not as read, reply not recieved. جی جو بھی ہے verbally بتا دیں
 اور پروفیسر صاحب کو satisfy کر دیں۔

22. *Prof. Khurshid Ahmad: (Notice received on 11-08-2008 at 15:50 p.m.)

Will the Minister for Law and Justice be pleased to state the names of lawyers who were engaged by the Government from 1st March 2007 to July 2008 indicating also the details of cases for which services of each lawyer were hired and the fee paid to them in each case?

Reply not received.

Senator Farooq Hamid Naek : Thank you Mr. Chairman. An identical question was raised by Begum Nuzhat Sadiq, MNA, on 11th August, 2008 in the National Assembly. As a consequence, the present question is identical to the previous one and is hit by Rule 47(x) of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 1988.

جناب قائم مقام چیئرمین، اس سوال کا جواب National Assembly میں آگیا ہے، یہ قانونی پوزیشن ہے۔۔۔۔۔

سینیٹر فاروق حامد نائک، میں نے قانونی پوزیشن بتائی ہے۔ میں کچھ چھپا نہیں رہا، میں بتا دیتا ہوں۔ کم از کم جب سے میں Law Minister بنا ہوں، ہم نے کوئی کیس refer نہیں کیا مگر 2005 سے لے کر 31 مارچ 2008 تک، جو دیے گئے ہیں cases ان وکیلوں کے نام بھی میں پڑھ دیتا ہوں۔

27.	Pervez Alamgir Sh.	500,000/-	2006-2007	C.P.No.21/2007 Chief Justice of Pakistan Vs President
28.	Abdul Sattar Chughtai	500,000/-	2006-2007	C.P.No.21/2007 Chief Justice of Pakistan Vs President
29.	Abdul Hamid Rana	500,000/-	2006-2007	C.P.No.21/2007 Chief Justice of Pakistan Vs President
30.	Shaukat Ali Mehr	500,000/-	2006-2007	C.P.No.21/2007 Chief Justice of Pakistan Vs President
31.	Shaukat Ali Mehr	100,000/- Pending	2007-2008	Human Rights Case No 965/05 (Missing Person)
32.	Syed Sharif ud Din Pirzada	4,500,000/-	2007-2008	C.P.No.87-88/07 Tikka Iqbal Muhammad Khan
33.	Ch. Nasir Ahmed.	55,000/- (Pending)	2007-2008	C.P.No. 87-88/07 Tikka Iqbal Muhammad Khan & Others.
34.	Muhammad Aslam Nagi	55,000/- Pending	2007-2008	C.P.No.87-88/07 Tikka Iqbal Muhammad Khan
35.	Raja Ibrahim Satti	700,000/-	2007-2008	C.P.No.48-49/07 Mian Nawaz Sharif
36.	Wasim Sajjad	4,200,000/-	2007-2008	C.P.No.73, 74,75/07 (Wajihuddin Ahmad & others
37.	Muhammad Rafi Siddiqui	200,000/-	2007-2008	C.P.No.73-75/07 Wajihuddin Ahmad & others
38.	Muhammad Aslam Nagi	500,000/-	2007-2008	C.P.No.73-75/07 Wajihuddin & others
39.	Rai Muhammad Nawaz	500,000/-	2007-2008	C.P.No.73-74-75/07 Wajihuddin Ahmad & others
40.	Ch.Nasir Ahmad	500,000/- Pending	2006-2007	C.P.No.73, 74,75/07 Wajihuddin Ahmad & others
41.	Ghulam Javaid Khan	500,000/- Pending	2007-2008	C.P.No.73,74,75/07 Wajihuddin Ahmad
42.	M. Azam Khan Sultanpuri	500,000/- Pending	2007-2008	C.P.No.73, 74,75/07 Wajihuddin Ahmad
43.	Shaukat Farid Pirzada	500,000/- Pending	2007-2008	C.P.No.73,74,75/07 Wajihuddin Ahmad
44.	Syed Sharif ud Din Pirzada	2,500,000/- Pending	2007-2008	Pakistan Steel Mills case.
45.	Muhammad Bilal	500,000/- Pending	2007-2008	C.P.No.45/07 Benazir Bhutto Vs ECP etc
46.	Muhammad Rafi Siddiqui	20,000/- Pending	2007-2008	C.P.No.73-75/07 Wajihuddin Ahmad & Others
	Total	41,390,770/-		

**STATEMENT SHOWING PAYMENTS MADE TO ADVOCATES WHO CONSTITUTED A PANEL
SUPREME COURT ON BEHALF OF GOVERNMENT DURING LAST FIVE YEARS**

Sl. No.	NAME OF ADVOCATE	FEE PAID	YEAR OF PAYMENT	CASE
1.	Riaz-ul-Hasan Gillani	Rs.450,000/-	2005-2006	Riba Case
2.	Shahid Karim	100,000/-	2003-2004	Mr. Javed Iqbal Vs. Federation
3.	Raja Muhammad Anwar	450,000/-	2003-2004	Complaint: Public Prosecutor Vs. Mian Nawaz Sharif
4.	Feisal Naqvi	220,000/-	2004-2005	Al-Jehad Trust Vs. Federation
5.	Feisal H Naqvi	110,000/-	2005-2006	Al-Jehad Trust Vs. Federation
6.	Khurum H Hashmi	100,000/-	2004-2005	Hasba Bill
7.	Khurum H Hashmi	150,000/-	2005-2006	Communist Party Vs. Federation Uniform case
8.	Wasim Sajjad	4,000,000/-	2007-2008	Presidential Reference against Chief Justice of Pakistan
9.	Dr Khalid Ranjha	4,000,000/-	2007-2008	Presidential Reference against Chief Justice
10.	Ch.M. Asif Ranjha	500,000/-	2006-2007	Presidential Reference against Chief Justice of Pakistan Reference No.1/2007
11.	Muhammad Arif Ch.	500,000/-	2006-2007	Presidential Reference against Chief Justice of Pakistan Reference No.1/07
12.	Aman Ullah Kanrani	500,000	2006-2007	Presidential Reference against Chief Justice of Pakistan Reference No.1/07
13.	Raja Abdul Rehman	500,000/-	2006-2007	Presidential Reference against Chief Justice of Pakistan Reference NO.1/07
14.	Raja Abdul Rehman	66530/-	2006-2007	Presidential Reference against Chief Justice of Pakistan Reference No.1/07
15.	Raja Abdul Rehman	1,834/-	2006-2007	Presidential Reference against Chief Justice of Pakistan Reference No.1/07
16.	Rana Muhammad Shamim	500,000/-	2006-2007	Presidential Reference against Chief Justice of Pakistan Reference No.1/07
17.	Rana Muhammad Shamim	1,12,406/-	2007-2008	Presidential Reference against Chief Justice of Pakistan Reference No.1/07
18.	Rana Muhammad Shamim	500,000/-	2006-2007	C.P.No.174-176 and CP No 58,59 Pakistan Lawyer etc.
19.	Sahibzada Raza Khan Qausuri	1,000,000/-	2006-2007	C.P.No.21/2007/Chief Justice of Pakistan Vs President
20.	Khalid Mehmood Farooqi	500,000/-	2006-2007	Chief Justice Ifkhar M Ch. Vs President of Pakistan
21.	Ehsan ul Haq Sajid	500,000/-	2006-2007	C.P.No.21/07 Chief Justice of Pakistan Vs President
22.	Muhammad Sadiq Mirza	500,000/-	2006-2007	C.P.No.21/07 Chief Justice of Pakistan Vs President
23.	Shabbir Ahmad Lali	500,000/-	2006-2007	C.P.No.21/07 Chief Justice of Pakistan Vs President
24.	Malik Muhammad Qayyum	4,000,000/-	2006-2007	C.P.No.21/07 Chief Justice of Pakistan Vs President
25.	Malik Muhammad Qayyum	4,200,000/-	2007-2008	C.P.No.21/07 Chief Justice of Pakistan Vs President
26.	Ch Nasir Ahmad	500,000/- Pending	2007-2008	Chief Justice of Pakistan against President

میں نے کوئی پیسہ کسی کو نہیں دیا۔۔۔۔۔
 جناب قائم مقام چیئرمین، ابھی تک نہیں۔۔۔۔۔
 سینیٹر فاروق حامد نائک، ابھی تک نہیں دیا۔
 (مداخلت)

سینیٹر فاروق حامد نائک، ٹوٹل رقم ہے -/41,390,770 روپے۔
 جناب قائم مقام چیئرمین، اتنی رقم میں تو اسلام آباد میں 500 گز کا پلاٹ نہیں
 ملتا۔۔۔۔۔ جی ڈاکٹر عبدالملک صاحب۔
 سینیٹر ڈاکٹر عبدالملک، جناب! اس بے ایمانی کے عمل میں بھی بلوچستان کو کم
 حصہ ملا۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جی میڈم رخصانہ زبیری صاحبہ۔

Senator Engr. Rukhsana Zuberi: Sir, question to honourable
 Minister for Law is,

کیا sitting Attorney General اور جو Advisor on Law to the Government
 شریف الدین پیرزادہ صاحب ہیں can they charge a fee and can a sitting Senator
 here can represent اور یہاں پر آکر اس پر بات بھی کریں اور اس کے اوپر House کی
 attention بھی لیں؟ 'is this as per law?'

جناب قائم مقام چیئرمین، جی یہ بڑا interesting سوال ہے۔ نائک صاحب، اس

final supplementary from Prof. Khurshid sahib..... کے بعد ایک

سینیٹر فاروق حامد نائک، جہاں تک ملک قیوم صاحب کا تعلق ہے، وہ اس وقت

He was a private practitioner and he was Attorney General نہیں تھے -
 allowed to take this fee.....

Mr. Acting Chairman: Prof. Khurshid Ahmad.

سینیٹر پروفیسر خورشید احمد، جناب والا! میرا سوال کسی فرد کے متعلق نہیں ہے گو ان مقدس ناموں میں جو تصویر لوگوں کے سامنے آتی ہے وہ بہت خوبصورت نہیں ہے لیکن میں صرف یہ جاننا چاہوں گا کہ اس فہرست میں کیا وہ لوگ بھی شامل ہیں کہ جب مشرف صاحب کی presidential candidacy کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا گیا ہے۔۔

سینیٹر فاروق حامد نائک، وہ شامل ہیں۔۔۔

سینیٹر پروفیسر خورشید احمد، وہ personal حیثیت سے انہوں نے کیا تھا it was

not as President of Pakistan, he should have paid the fee from his own

pocket. جب سپریم کورٹ میں ان کی candidacy challenge کی گئی ہے تو جن افراد نے

ان کا case plead کیا ہے انہیں آپ National Exchequer سے pay کر رہے ہیں۔ یہ بڑی discrimination ہے۔ کسی اور candidate کی اگر یہی صورت حال ہوگی تو کیا اس کے

لیے بھی آپ National Exchequer سے pay کروائیں گے؟ میں یہ جاننا چاہتا ہوں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، نائک صاحب! اس کی کیا قانونی پوزیشن ہے؟

سینیٹر فاروق حامد نائک، جیسا کہ پروفیسر صاحب نے سوال کیا ہے we will

look into it and if it was in a private capacity and not in an official

capacity جیسے Federation کی طرف سے ہوتا ہے تو definitely the Ministry of

Law is going to take action in the matter.

Mr. Acting Chairman: Because he was allowed to contest at that time in the uniform.

Senator Farooq Hamid Naek: We will have to look into it. It is a pertinent question.

Mr. Acting Chairman: Prof. Sahib would you like to send it to the Committee?

Senator Prof. Khurshid Ahmed: It is up to the House.

Senator Mian Raza Rabbani: With due respect, I think, I tend to agree with the honourable Senator Khurshid Ahmed. He was contesting as Pervaiz Musharraf. He was an individual candidate. He was not contesting as the President of Pakistan and therefore, if there was a challenge to the qualification whether he was eligible to contest the election or not, it was to the person of General Musharraf and was to the office of the Presidency. It was not a reference which was moved on to the Presidency. So, therefore, whatever funds that have been given to lawyers by the then Law Ministry, should have been paid by General Musharraf out of his own pocket and not from the National Exchequer. Because it was his personal case and it was not the case of the state.

Mr. Acting Chairman: Mr. Minister will you take the House into confidence in this case.

Senator Farooq Hamid Naek: Sir, as I said earlier, we will have to look into the files and if the question is very pertinent and in case there is a violation, I assure that I will inform the House about it that what is the exact position and if in case the rules do not permit of engaging an advocate on behalf of a private person and if that has been done and the rules have been violated, accordingly the House will be informed about it definitely.

Mr. Acting Chairman: Thank you very much. Senator Ahmad Ali.

سینیٹر احمد علی: جناب والا! میں منسٹر صاحب کا بڑا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے ہمارا

کام بڑا آسان کر دیا ہے۔ اب جناب والا! lawyers, engineers, auditors ان سب کے accounts بتائے جائیں کہ وہ ٹیکس کتنا دیتے ہیں تاکہ ہمارے سامنے آجائے کہ انہوں نے ٹیکس دیا ہے یا نہیں دیا؟

سینیٹر فاروق حامد نائک، جتنی بھی رقم دی جاتی ہے by corporations or by the Government 5 per cent withholding tax کاٹ کر دی جاتی ہے۔

سینیٹر پروفیسر غورشیہ احمد، میں وزیر صاحب کے جواب کا بہت ممنون ہوں، میں صرف یہ جاننا چاہتا ہوں

and I am grateful to the Leader of the House for taking this issue. Now, would it be possible for you to give this information within this session.

Senator Mian Raza Rabbani: Yes.

جناب قائم مقام چیئرمین، اگر session لمبا ہو گیا تو please information دے دیجیے۔

Senator Farooq Hamid Naek: Definitely, we will see to that.

Mr. Acting Chairman: Q.No. 23. Dr. Ismail Buledi.

23. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi:** (Notice received on 12-08-2008 at 08:50 a.m.)

Will the Minister for Social Welfare and Special Education be pleased to state:

- (a) *the amount paid from Bait-ul-Mal fund during the last five years with province wise breakup;*
- (b) *the number of persons paid from Bait-ul-Mal in Balochistan with districts wise breakup; and*
- (c) *the number of persons paid from Bait-ul-Mal in District Turbat with Tehsil wise breakup?*

Nawabzada Khawaja Muhammad Khan Hoti: (a) The project/scheme wise break-up of amount released to provinces during last 5 years is as under:—

(i) **Food Support Programme (FSP)**

(Rs. in million)

Province	Year 02-03	Year 03-04	Year 04-05	Year 05-06	Year 06-07	Total
Punjab	1249.36	1499.23	1713.32	2256.58	2219.35	8937.83
Sindh	519.92	623.90	713.00	939.07	880.38	3676.27
NWFP	438.44	526.13	601.26	791.90	842.27	3200.00
Balochistan	91.18	109.42	125.04	164.69	214.18	704.51
ICT	126.10	151.32	172.93	227.76	223.82	901.93
Total	2425.00	2910.00	3325.54	4380.00	4380.00	17420.54

(ii) **Individual Financial Assistance (IFA)**

(Rs. in million)

Province	Year 02-03	Year 03-04	Year 04-05	Year 05-06	Year 06-07	Total
Punjab	68.213	128.8	195.921	211.927	243.118	847.979
Sindh	21.973	30.6	54.406	111.995	37.66	256.634
NWFP	19.844	33.35	60.268	80.595	59.31	253.367
Balochistan	6.588	9.4	10.193	20.892	14.63	61.703
ICT	11.676	19.86	27.531	41.754	27.256	128.077
Total	128.294	222.01	348.32	467.162	381.975	1547.761

(iii) **Civil Society Wing (CSW)**

(Rs in million)

Sr.No.	Province	Disbursement Year 2002-03 to 2006-07
1	Punjab	126.30
2	Sindh	85.61
3	NWFP	47.30
4	Balochistan	11.00
5	ICT	27.32
	Total	297.53

(iv) **National Centres for Rehabilitation of Child Labour**

(Rs. in million)

Province	Year 02-03	Year 03-04	Year 04-05	Year 05-06	Year 06-07	Total
Punjab	57.00	76.00	79.80	125.40	125.40	463.60

Sindh	39.90	47.50	68.40	68.40	68.40	292.60
NWFP	32.30	36.10	47.50	47.50	47.50	210.90
Balochistan	19.00	20.90	22.80	26.60	26.60	115.90
ICT.	9.50	11.40	19.00	19.00	19.00	77.90
Total	157.70	191.90	237.50	286.90	286.90	1160.90

(v) **Vocational/Dastkari Schools**

(Rs. in million)

Province	Year 02-03	Year 03-04	Year 04-05	Year 05-06	Year 06-07	Total
Punjab	10.17	35.15	37.00	45.32	45.32	172.96
Sindh	2.77	9.25	26.82	26.83	26.83	92.50
NWFP	4.62	8.32	26.82	29.60	29.60	98.96
Balochistan	2.78	4.63	4.63	16.63	16.25	44.92
ICT	4.62	11.10	11.10	12.03	12.03	50.88
Total	24.96	68.45	106.37	103.41	103.03	460.22

ADDITIONAL ASSISTANCE PROVIDED TO BALOCHISTAN

Flood Affectees

(i) On 28-06-2007 funds Rs. 10 (m) were remitted to Balochistan for disbursement among flood affectees of Costal Belt Area. The disbursement of which is as under:—

District	No. of Beneficiaries	Rs. @ /person	Amount (Rs.)
Turbat	1345	5,000	6,725,000
	2 (Death Cases)	10,000	20,000
Gawadar	62	4,000	248,000
	488	5,000	2,440,000
	3 (Death Cases)	10,000	30,000
G. Total	1900		9,443,000

(ii) On 30-08-2007 further 15 (m) were released. The disbursement of which is in progress. The current disbursement status is as under:—

District	No. of Beneficiaries	Rs. @ /person	Amount (Rs. in million)
Kharan	900	5000	4.50
Jhal Magsi	1094	5000	5.47
Khuzdar	1000	5000	5.00
Total	2,994		14.97

(iii) Sewing Machines

District	Machines provided to District Offices	Distributed among beneficiaries
Gawadar	1200	1200
Turbat	800	800
G. Total	2000	2000

(b) District-wise detail of number of persons paid in Balochistan under PBM different schemes alongwith locations of NCRCL/VDS is placed at Annex A.

(c) The detail of amount disbursed during last five years in district Turbat is as under:—

(i) Food Support Programme (FSP)

S. No.	Year	No. of Persons	Allocation (Rs. In million)	Disbursement (Rs. In million)
1	2002-03	3,880	7.760	7.760
2	2003-04	3,880	9.312	9.312
3	2004-05	4,000	9.600	9.600
4	2005-06	4,672	14.016	14.016
5	2006-07	6,076	18.228	17.751
TOTAL		—	58.916	58.439

Tehsil-wise break-up of Food Support Programme

Year	Turbat	Dasht	Tump	Buladi	Total (m)
2002-03	4.87	0.60	1.05	1.24	7.76
2003-04	5.83	0.72	1.26	1.50	9.31
2004-05	6.12	0.72	1.26	1.50	9.60

2005-06	8.79	1.20	2.06	1.97	14.02
2006-07	9.90	1.65	3.59	2.61	17.75
Total	35.51	4.89	9.11	8.82	58.44

The Food Support Programme beneficiaries are being selected by the task teams constituted by the concerned District Nazim/DCO and approved by the District Food Support Steering Committee.

(ii) Individual Financial Assistance (IFA)

S. No.	YEAR	Disbursement No. of	
		Beneficiaries	Amount Rs.
1	2002-03	45	130,100
2	2003-04	55	188,300
3	2004-05	108	663,600
4	2005-06	285	2,293,840
5	2006-07	22	148,000
Total		515	3,423,840

Note:- Individual Financial Assistance (IFA) record is not maintained on Tehsil basis.

(Annex-A)

PAKISTAN BAIT-UL-MAL
FOOD SUPPORT PROGRAMME

DISTRICT-WISE NO.OF BENEFICIARIES FOR FINANCIAL YEAR 2002 -07, BALUCHISTAN

Sr. No.	District	2002-03	2003-04	2004-05	2005-06	2006-07
1	Awaran	940	940	1179	1131	1473
2	Barkhan	940	940	1179	1132	1472
3	Bolan	1940	1940	2434	2336	3038
4	Chaghi	1940	1940	2434	2336	1134
5	Dera Bugthi	970	970	1217	1168	1519

6	Gowadar	940	940	1179	1132	1472
7	Jaffarabad	2910	2910	3651	3504	4557
8	Jhal Magsti	970	970	1217	1168	1519
9	Kalat	1940	1940	2434	2336	3038
10	Kharan	1930	1930	2422	2324	3022
11	Khuzdar	2910	2910	3651	3504	4557
12	Kohlu	947	947	1188	1140	1483
13	Lasbella	1940	1940	2434	2336	3038
14	Loralai	1940	1940	2434	2336	3038
15	Mastung	970	970	1217	1168	1519
16	Musa Khail	940	940	1179	1132	1472
17	Naseerabad	1940	1940	2434	2336	3038
18	Noshki	0	0	0	0	1904
19	Pishin	2860	2860	3588	3444	4479
20	Punjoor	1880	1880	2359	2264	2944
21	Qilla Abdullah	1940	1940	2434	2336	3038
22	Qilla Saifullah	1880	1880	2359	2264	2944
23	Quetta	2299	2299	2885	2768	3600
24	Sibbi	970	970	1217	1168	1519
25	Turbat	3880	3880	4868	4672	6076
26	Zhob	1930	1930	2422	2324	3022
27	Ziarat	944	944	1184	1137	1479
Total		45590	45590	57200	54896	71394

PAKISTAN BAIT-UL-MAL

Individual Financial Assistance (IFA)

DISTRICT-WISE NO.OF BENEFICIARIES FOR FINANCIAL YEAR 2002-07, BALOCHISTAN

No.	Districts	2002-03	2003-04	2004-05	2005-06	2006-07	Total
1	Awaran	31	48	54	35	32	200
2	Barkhan	0	21	49	72	41	183
3	Bolan	69	182	71	49	42	413
4	Chaghi	51	56	25	27	41	200
5	Dera Bugti	31	15	33	24	23	126
6	Gowadar	33	40	88	12	65	238
7	Jaffarabad	0	125	43	49	26	243
8	Jhal Magsti	0	8	24	60	5	97
9	Kharan	48	28	39	42	27	184
10	Khuzdar	54	67	59	67	31	278
11	Kohlu	88	72	68	72	12	312
12	Lasbella	18	28	23	14	34	117
13	Loralai	106	106	81	66	57	416
14	Mastung	59	60	73	76	60	328
15	Musa Khail	0	13	17	16	37	83

16	Naseerabad	128	109	88	68	39	432
17	Noshki	0	0	0	0	71	71
18	Panjgoor	43	40	77	50	64	274
19	Pishin	58	71	55	76	29	289
20	Qalat	66	85	66	70	51	338
21	Qilla Abdullah	60	80	15	40	37	232
22	Qilla Saifullah	35	25	68	42	52	222
23	Quetta	532	713	696	408	275	2624
24	Sherani	0	0	0	0	0	0
25	Sibi	55	91	122	93	10	371
26	Turbat	45	55	108	285	22	515
27	Walshuk	0	0	0	0	0	0
28	Zhob	42	50	50	28	23	193
29	Ziarat	16	7	30	40	7	100
Grand Total:-		1688	2195	2122	1881	1213	9099

PAKISTAN BAIT-UL-MAL
District Offices, National Centres for Rehabilitation of Child Labour (NCRCL) &
Vocational/Dastkari Schools (VDS) locations in Balochistan

District	Location	NCRCL	District	VDS
BARKHAN PBM-District Office, Barkhan	-	-	Barkhan	1) VDS Mohallah Sufi Ghaffar, Noorani Masjid Barkhan
BOLAN PBM-District Office, Shahi Camp, Dhadar District Bolan, Ph: 0832-415256, Mob: 0301-3710448	-	-	Mach	2) VDS Mohallah Kaka Mohammad Jan, Dastkari Centre Mach District Bolan
GAWADAR PBM-District Office, Thana Ward, Distt. Gawadar Ph: 0864-211175	Gowadar	1) NCRCL Muhaid Ward, Gowadar	Gowadar	3) VDS Near Cost Guard Gwadar
	Jiwani	2) NCRCL Shazadar Bazar Jiwani, Gawadar		
JAFFERABAD PBM-District Office, Jafferabad	Usta Muhammad	3) NCRCL Main Road Jacobabad Road, Near Railway Phattock, Ammanullah Colonny Usta Muhammad, Jafferabad		

KALLAT PBM-District Office, Kallat	-	-	Kalat	4) VDS Stadium Road, Opp. Education Office Kallat
KHARAN PBM-District Office, Rabia Khuzdari Road, Khuzdar.	-	-	kharan	5) VDS Model High School Road Near DEO Education office, Kharan
KHUZDAR PBM-District Office, Rabia Khuzdari Road, Khuzdar. Ph: 0842 -412473	Khuzdar	4) NCRCL Near Ali Hospital Faizabad, Khuzdar Pii. 0871-412473	Khuzdar	6) VDS Rabia Khuzdari Road, Khuzdar
LASBELLA PBM-District Office, Amarabad, Sakkan Road, Hub, Lasbela Ph: 0853-303312	Hub Hub	5) NCRCL Allah Abad Town Hub Lasbela Ph: 0202-33312 6) NCRCL Near Hub Football Ground, Hub, Lasbela	Hub	7) VDS Allahabad Town, Post office Road Hub Chowki, Lasbela
LORALAI PBM-District Office, Rahim Colony, Loralai Ph: 0824-411376 Mob: 0300-3869208	Loralai	7) NCRCL Saith Muhammadan Street, Zoab Road, Loralai Ph: 0821-411376	Loralai	8) VDS Lewies Line Loralai
MASTUNG PBM-District Office, Mastung	-	-	Mastung	9) VDS Near Police Station Mastung City
NASEERABAD PBM-District Office, Quetta Road Dera Murad Jamali, Naseerabad. Ph: 0838-710710 Mob: 0321-8008550	Naseerabad	8) NCRCL Center is closed/being shifting an other place	-	-
NOSHKI PBM-District Office, Noshki	Nosahki	9) NCRCL Killi Qaziabad Near FC Gate, Hanam Bostan Road Noushki	Nosahki	10) VDS Ward No.8, Qaziabad Noshki
PISHIN PBM-District Office, Main Bazar District Pishin Ph: 0826-420942	Pishin	10) NCRCL Killi Muchan Ward No 10 Pishin	Pishin	11) VDS Babu Mohallah By Pass Road Near Girls High School Pishin
PUNJGOOR PBM-District Office, DCO Office, Complex, Punjgoor	-	-	Punjgoor	12) VDS Gharib abad, Chitakan, Punjgoor

QUETTA PBM-District Office, House No. 10-7/2, Ahmad Zai Colony, Opposite Awan-e-Kalat House, Saniab Road, Near Sanyab Phatak, Quetta Ph: 081-9211733 Ph: 0855-641990 Mob: 0300- 9388446	Quetta (Satellite Town) Quetta	11) NCRCL 132-L, Block No.5, Satellite Town, Quetta Ph: 081-452131 12) NCRCL Arbab Karam Khan Road, Quetta	Quetta (Satellite Town) -	13) DVDS Gordath Singh Road, Quetta.
QILLA ABDULLAH PBM-District Office, Baloch Khan Hospital Road, Chaman District Qilla Abdullah Ph: 0826-4266318 Mob: 0301-3711077	-	-	Chaman	14) VDS Zanana Bazar Near Vetrenary Hospital Chaman District Qilla Abdullah
SIBBI PBM-District Office, Iqbal Road Sibbi Ph: 0831-9230093 Mob: 0300-3811262 TURBAT PBM-District Office, Bhail Road, Commissioner Road, Turbat Ph: 0852-411624 Mob: 0333-7807864	Sibbi Turbat	13) NCRCL Jail Road Kalma Chowk, Sibbi 14) NCRCL Hani Abdul Salam Mohallah Singani Sar Turbat	Sibbi Turbat Mand	15) VDS Harnai Phatak, Quetta Road, Sibbi 16) VDS Commissionary Road, Near Ibrahim Beel Colony, Turbat 17) DVDS Tehsil Turph, Sub Tehsil Mand Sorro, Turbat
Zhob PBM-District Office, Zhob	-	-	Zhob	18) VDS Stadium Road, Near PBM Distt. Office, Zhob

Mr. Acting Chairman : Any supplementary.

سینیئر آغا پری گل، ضمنی سوال جناب والا! میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ تین چار صفحات کی فہرست دی گئی ہے مگر اس میں تمام صوبوں سے الگ تھلگ لے کر بلوچستان کو بہت زیادہ فنڈ دیا گیا ہے جتنا fund اس فہرست میں دکھایا گیا ہے اتنا بلوچستان کو نہیں دیا جاتا کیونکہ جب بھی ہم کسی مریض کو recommend کرتے ہیں یا ہسپتائیں سی یا ٹی بی کے جو مریض ہیں تو بلوچستان کے بیت المال والے لوگ اکثر ہمارے letter واپس بھیج دیتے ہیں اور لکھتے ہیں کہ sorry ہمارے پاس فنڈز نہیں ہیں۔ میں یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ آخر بلوچستان کے ساتھ ایسا کیوں ہو رہا ہے اور بلوچستان کو کتنے فنڈز دیے جاتے ہیں کیونکہ میں خود ذاتی طور پر بیت المال کے دفتر گئی ہوں اور ان کا ایک ہی رونا دھونا ہوتا ہے کہ ہمارے پاس کچھ

بھی نہیں ہے، فنڈز نہیں ہیں۔ حالانکہ ایک لڑکی کو ہیپاٹائٹس سی تھا، آپ یقین کریں کہ وہ بے چاری اتنی serious بیمار ہوگئی کہ اس کو میں نے کرایہ دیا اور اس کو ہم یہاں لے آئے اور اس کو میں نے یہاں PIMS میں داخل کروایا اور چندہ کر کے اس کا علاج کرایا کیونکہ ایک ایک ٹیکہ پینتیس، چالیس ہزار روپے کا ہے۔ میں نے بیت المال والوں کو اتنے زیادہ خطوط بھیجے، صرف ایک کا جواب آیا اور اس میں انہوں نے sorry کیا۔ اس لیے میں کہتی ہوں وزیر صاحب کو چاہیے کہ اس پر زیادہ توجہ دیں کیونکہ یہ غریبوں اور مریضوں کا مسئلہ ہے اور بیت المال ایک serious ادارہ تھا۔۔۔

(اس مرحلے پر سینیٹر انجینئر رخصانہ زبیری نے کرسی صدارت سنبھالی)

میڈم پریذائیڈنگ آفیسر، جی فرمائیے۔

سینیٹر آغا پری گل، جناب والا! میں دوسری بات یہ کہنا چاہتی ہوں کہ آج کل بیت المال میں جو ایک ہزار روپیہ دیا جاتا ہے اس کے متعلق یہ ہے کہ جب تک آپ کے پاس بے نظیر شہید کا کارڈ نہ ہو تو وہ دوسرے لوگوں کو پیسے نہیں دیتے۔ میں وزیر صاحب سے گزارش کرتی ہوں کہ یہ زیادتی ہے کہ جس شخص کے پاس کارڈ نہ ہو تو وہ کہتے ہیں کہ وہ جائے اور ان کے سیکریٹ سے کارڈ بنوا کر لانے جب تک وہ کارڈ نہیں ہوگا تو ہم آپ کو پیسے نہیں دیں گے، جناب چیئرمین صاحبہ! یہ زیادتی ہے۔ بلوچستان کے علاقے تربت، گوادر، مند، قلات، خضدار کے لوگ کہاں کارڈ ڈھونڈنے جائیں گے؟ وہ بے چارے کارڈ ڈھونڈ ڈھونڈ کر مر جائیں گے یہ زیادتی ہے۔ کارڈ سسٹم نہیں ہونا چاہیے۔ بیت المال ایک غریبوں کا ادارہ ہے جو بھی غریب ہے اس کو اس سے رقم دی جائے۔ کارڈ سسٹم بہت غلط ہے اگر پارٹی والوں نے پیسے دینے ہیں تو اپنے فنڈ سے دیں مگر یہ کارڈ سسٹم ختم ہونا چاہیے۔ شکریہ۔

جناب غلام احمد بلور، جناب والا! Question Hour کا کتنا وقت ہوتا ہے؟ اب

ڈیڑھ گھنٹہ ہو گیا ہے۔

Madam Presiding Officer: We are about to finish Question

Hour.

جناب قمر الزمان کاٹرہ (وزیر امور کشمیر سماجی بہبود و خصوصی تعلیم)، جی چیئر پرسن صاحبہ! میں ایک تو مشکور ہوں۔ یہ جو تین سوال مجھ سے کئے گئے ہیں۔ Basically یہ سوال نہیں observations ہیں اور کافی حد تک درست ہیں۔ میں ایک observation جو بالکل out of the context ہے اس کے بارے میں بھی بات کرنا چاہتا ہوں لیکن میں یہ گزارش کروں کہ بلوچستان کو share اگر population اور National Finance Commission کے حساب سے دیکھتے ہیں جو آپ کا ہے۔ تو اس حوالے سے فنڈز زیادہ ملتا ہے لیکن بلوچستان ہمارا زیادہ غربت والا صوبہ ہے اور ہم اس کو زیادہ focus کر رہے ہیں۔ یہ جس دور کی بات کی جا رہی ہے وہ ہے 2006-07 تو میرے خیال میں 2006-07 کے بارے میں اگر میں نے زیادہ detail میں بات کی ہے یا میں نے کہا کہ صوبہ اس وقت ignored تھا تو شاید اس کو کہا جائے کہ blame game کی بات کر رہے ہو۔

(مداخلت)

Madam Presiding Officer: Minister has the floor please.

جناب قمر الزمان کاٹرہ، اس وقت آپ کی حکومت تھی اور آپ اپنے دور میں بیٹھے ہوئے تھے۔ اس وقت اپنے صوبے کے بارے میں بات نہیں کر سکے۔ آج آپ کو صوبے کا احساس ہوا ہے۔

(مداخلت)

Madam Presiding Officer: Minister has the floor. Please have your seat.

جناب قمر الزمان کاٹرہ، میں نے عرض کیا ہے۔ میں نہیں چاہتا تھا، آپ نے خود اسرار کیا کہ آپ بات کریں۔ اگر آپ نے بات کرنے کا مجھے اختیار دیا ہے اور اسرار کیا ہے تو آپ میں بات سننے کا حوصلہ ہونا چاہیے۔

دوسری گزارش یہ ہے۔ میں طنز نہیں کر رہا ہوں۔

(مداخلت)

ان کو بات ختم کر لینے دیں ابھی اس کے بعد آپ بات کریں۔

(مداخلت)

جناب قمر الزمان کاٹرہ، دوسری گزارش یہ ہے کہ بیت المال کا پورے ملک میں ایک

تظام موجود ہے۔ اس کی district and provincial committees موجود ہیں۔ MNAs یا

سینیٹرز کی recommendation پر بیت المال کا کوئی اصول نہیں ہے کہ وہ ان کے کہنے پر

دیں۔ اس کا ایک طریقہ کار پہلے طے ہو چکا ہے۔ اس کا اپنا ایک قانون موجود ہے۔ اس قانون

کے مطابق district, provincial and Federal committees کو دیا جا رہا ہے۔ ہماری

Government جب سے آئی ہے۔ ہم نے بیت المال کے طریقہ کار کو بدلنے کے لئے سابق بورڈ

میں جو پہلے سکولز تھے یا ووکیشنل سنٹرز تھے جہاں پر proper training نہیں دی جا رہی تھی

وہاں پر ان skills کی training شروع کی ہے جس سے نکلنے والے لوگ کل اپنے روزگار کے

ذرائع پیدا کر سکیں۔

جہاں تک انہوں نے بے نظیر کارڈ کی بات کی ہے۔ میں ریکارڈ پر یہ بات واضح کر دینا

چاہتا ہوں کہ فاضل ممبر کے سوال کا بالکل احساس ہے لیکن مجھے صرف اس بات پر حیرانگی ہو رہی

ہے کہ ابھی تک وہ پروگرام لانچ نہیں ہوا۔ یکم ستمبر سے ہم اس پروگرام کا آغاز کر رہے ہیں۔

جس طرح وزیر اعظم پاکستان نے without any discrimination, without any party

affiliation ہر ممبر کو constituency-wise equal distribution کیا ہے۔ ہر سینیٹر کو

Equal distribution equally, apart from the party affiliation دے رہے ہیں۔

کر رہے ہیں۔ بے نظیر کارڈ محترمہ بے نظیر بھٹو نے اپنی جان قربان کر کے شہادت اختیار کر کے

اور اپنی پارٹی کے کارکنوں کی قربانی دے کر آج اگر اس ملک میں جمہوریت واپس کی ہے اور

اس ملک میں عوام کی حکومت آئی ہے تو اس کا صرف ایک title ہے 'نام ہے اور اس میں یہ

بات میں واضح کرتا چلوں کہ NADFA کے data کے مطابق اس کا data scan ہوگا۔ اس

کے بعد ممبرز اگر کسی کو recommend کرتے ہیں تو اس کی بھی verification ہے۔ ممبر

نے اس کو attest کرنا ہے۔ وہاں پر پھر کونسلر نے اس کو attest کرنا ہے تب جا کر وہ کارڈ issue ہوگا۔ تب جا کر وہ پیسے کسی کو ملیں گے۔ میں یقین دلاتا ہوں House کو، سارے ممبرز each and every member of the Parliament کو یہ فنڈز equally distribute ہوگا۔ کوئی discrimination نہیں ہوگی۔ کوئی party affiliation کا اس میں تعلق نہیں ہے، لیکن مجھے صرف اس میں یہ گزارش کرنی ہے کہ ابھی اس پروگرام کا آغاز نہیں ہوا اور انہوں نے وہ تقریر کر دی ہے کہ جی ان کے دفتر میں جائیں، وہاں سے جا کر کارڈ لے آئیں۔ ایسا کوئی وجود نہیں ہے۔ قطعاً یہ غلط بات ہے اور غلط observation ہے۔ میں واضح کرتا ہوں کہ بالکل transparent ہوگا۔ جب یہ پروگرام launch ہوتا ہے تو اس کے بعد آپ اعتراض کریں کہ یہ پروگرام صحیح نہیں ہے۔

(مداخلت)

میڈم پریذائیڈنگ آفیسر، آپ please تشریف رکھیں۔ جی نثار میمن صاحب۔

Senator Nisar Ahmed Memon: Madam Chairperson, I, just, will like to remind this House, the convention is that one hour of the questions and answers will be there. I have put in the watch, it is One hour and 45 minutes and there is Call Attention Notice that I had given and the Chairperson has told me that after one hour the points of order will start and I will be given the chance. I just want to remind that we can go on, let the Chair decide whether we want to go on for four hours. Please let the convention be followed. Thank you.

Madam Presiding Officer: Memon sahib, we should appreciate that we continue with it.

Syed Khursheed Ahmed Shah: I am sorry with due respect Madam Chairperson.

مجھے آج بڑا افسوس ہوا ہے کہ میں ۲۰ سال سے اس پارلیمنٹ میں ہوں اور نیشنل اسمبلی میں بھی ہوں۔ مخالفین صاحب نے بالکل صحیح فرمایا کہ ایک کھنڈہ سوالات کے لئے ہوتا ہے۔ پونے دو کھنڈے ہو گئے ہیں۔ ہم منسٹرز اس House اور Parliament کے accountable ہیں۔ ہم تیاری کر کے آتے ہیں کہ ہمیں کیا جواب دینے ہوتے ہیں۔ جو ممبر دو دو مہینے محنت کرتا ہے، research کرتا ہے اور وہ اپنے سوالات دیتا ہے۔ آپ دیکھیں اتنے سوالات ہیں ان میں سے صرف ۴۵ جواب آئے ہیں۔ یہاں پر تقاریر ہوتی ہیں۔ سوال ہوتا ہے اور اس کا جواب دیا جاتا ہے۔ Accountability ہوتی ہے۔ آپ اپنے session کے times اتنا کم کر دیتے ہیں۔ ہم منسٹرز تو خوش ہو جاتے ہیں۔ مجھے آج چار جوابات دینے تھے جو بڑے important تھے۔ شیرشاہ پل کے بارے میں سوال تھا۔ National Highways کتنی recovery ہوتی ہے؟ دو تین اور سوال تھے۔ اب میں تو آرام سے چلا جاؤں گا، مگر آپ کا جواب نہیں آیا۔ ہونا تو یہ چاہیے کہ ایک سوال ہو اور اس کا جواب House میں آنے اور اس کی accountability ہونی چاہیے۔ میں آپ کا مشکور ہوں کہ آپ لوگوں نے ہمیں بڑا facilitate کیا ہے۔ Thank you, Madam

Chairperson.

(مداخلت)

میڈم پریذائڈنگ آفیسر، دیکھیں ابھی جو منسٹر صاحب نے issue اٹھایا ہے بہت important ہے۔ According to the rules بھی 3 supplementary ہونے چاہئیں۔ مگر یہاں پر سوالات کے دوران تقریریں شروع ہو جاتی ہیں that is not good. So, I think, we should take notice of that. Let us complete point of order میں کر لیجیے گا۔ the question hour. اگر یہ question سے متعلق نہیں ہے تو please have a seat. پھر آپ point of order میں کہیے گا۔ جی کلثوم پروین صاحبہ۔

سینیٹر کلثوم پروین، میڈم چیئر پرسن! میں یہ کہنا چاہ رہی تھی کہ جیسے فاضل ممبر نے کہا کہ بیت المال کا بجٹ بلوچستان سے زیادہ ہے۔ بلوچستان کو اگر آبادی کے لحاظ سے دیتے ہیں تو پھر تو ٹھیک ہے۔ ایک بھائی بہت زیادہ غریب ہے تو اس کے لئے کسی میرٹ کی

ضرورت ہے۔ میرا خیال ہے کہ اسلام آباد سے زیادہ ہمیں اس وقت بلوچستان میں ضرورت ہے۔ اور کوئی ہمیں یہ نہ سمجھائے کہ آج ہم صوبے کے حق کی بات کر رہے ہیں۔ ہم نے ہمیشہ صوبے کی بات کی ہے، جب ہم وہاں بیٹھے تھے جب بھی بات کی اور آج جب ہم یہاں بیٹھے ہیں تو بھی بات کر رہے ہیں۔ جناب والا! آپ کا بیت المال کا وزیر کیوں نہیں آیا؟ آپ نے بیت المال دے دیا اپنے جیلے کو۔ وزیر تو بیٹھا ہوا ہے گھر پر۔ اصل بات یہ ہے۔

Madam Presiding Officer: Have a seat please. This was simply a statement, if you want to answer.

جناب قمر الزمان کاٹھ (وفاقی وزیر برائے امور کشمیر)، میں سوال سے ہٹ کر صرف ایک چھوٹی سی وضاحت کر دوں۔ میری گزارش یہ ہے کہ مجھے ہاؤس کے ہر ممبر کا بہت احترام ہے۔ اگر میری گفتگو میں کسی جملے سے یا کسی لفظ سے کسی ممبر کی دل آزاری ہوئی ہے تو میں اس کے لیے معذرت خواہ ہوں لیکن ہم سب کو ایک دوسرے کی عزت اور احترام کا خیال رکھنا چاہیے۔ جس طرح میں باقی ممبران کا خیال کرتا ہوں اسی طرح میرے بارے میں تھوڑا سا الفاظ کا خیال رکھنا چاہیے کیونکہ ultimately ہر بندے میں ایک tolerance level ہوتا ہے۔ اگر بہت زیادہ agitate کرتے چلے جائیں گے تو بعض اوقات بندہ irritate ہو جاتا ہے۔ انہوں نے سوال تو نہیں کیا، observation دی ہے، میں اس بات سے agree کرتا ہوں، میں نے پہلے بھی گزارش کی کہ بلوچستان میں comparatively پاکستان کے باقی سارے صوبوں سے غربت زیادہ ہے اور ہمیں وہاں پر زیادہ فنڈز دینے چاہئیں۔ Poverty alleviation کا issue ہے اس کے حوالے سے ہمیں زیادہ funds وہاں پر دینے چاہئیں۔ ماضی میں اگر ایسا ہوا ہے تو اس کے لیے تو ہم accountable نہیں ہیں۔ وہ غلط ہوتا رہا ہے لیکن میں assure کراتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ بلوچستان کو نہ صرف بیت المال میں بلکہ پاکستان کے قومی ترقیاتی پروگرام میں اور ممبرز کے فنڈ میں برابری کا نہیں، اس کا right share نہیں بلکہ اس سے بڑھ کر share دیں گے تاکہ بلوچستان میں غربت ختم ہو اور ہمارے وہ بھائی ہمارے برابر آسکیں۔

Madam Presiding Officer: Leader of the Opposition.

سینیئر کامل علی آغا، کاثرہ صاحب میرے بڑے اچھے دوست ہیں اور میرے بھائی بھی ہیں، 'I have all respect for him' لیکن میں یہ سمجھتا ہوں کہ وہ غصے میں کچھ الفاظ ایسے کہہ گئے ہیں جن کی انہوں نے معذرت تو کی ہے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ on the floor of the House جب ہم گفتگو کرتے ہیں، ٹھیک ہے جذبات ہمارے ساتھ لگے ہوئے ہیں اور جذبات کے بغیر میں سمجھتا ہوں کہ امن بھی ممکن نہیں ہے۔ آئندہ کم از کم انہیں یہ احساس رہنا چاہیے کہ الفاظ ایسے استعمال کیے جائیں جن کی وجہ سے کوئی humiliation نہ ہو اور یہ کہہ دینا کہ "جھوٹ بول رہی ہیں" میں سمجھتا ہوں کہ یہ کسی ممبر کا استحقاق ہے کہ وہ اس floor پر کھڑا ہو کر اپنی information کے مطابق بات کرے۔ اگر ان کے پاس کوئی facts and figures ہیں تو ان کے مطابق rebuttal دیں اور انہوں نے دیا ہے، بہت ساری چیزوں کا انہوں نے جواب دیا ہے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ یہ کہنا کہ آپ جھوٹ بول رہی ہیں یہ میں سمجھتا ہوں کہ parliamentary language نہیں ہے۔ لہذا میں یہ سمجھتا ہوں کہ ان الفاظ کو آپ کم از کم expunge کریں اور دوسری بات یہ کہ وزیر صاحب کو یہ ہدایت فرمائیں کہ آئندہ وہ اس floor پر کم از کم اس قسم کی گفتگو نہ کریں۔

جناب قمر الزمان کاثرہ، میں نے معزز ایوان اور معزز ممبر کے احترام میں معذرت کر لی۔ آپ اب ریکارڈ بے شک نکلو لیجیے اگر میں نے on the record کوئی ایسی بات کہی ہے، ویسے میں نے تو شاید نہیں کی۔ انہوں نے ایک سوال مجھ سے پوچھا اور بعد میں انہوں نے ایک gesture کیا اور مجھ سے ایک سوال کے بارے میں پوچھا، اب میں وہ دہرانا بھی نہیں چاہتا۔ آغا صاحب نے ویسے اس بات کو پانچ دفعہ خود کہہ دیا ہے۔ وہ لفظ جو نامناسب ہے خود اپنی زبان سے پانچ دفعہ اس ممبر کے لیے کہہ دیا جو میں نے ایک دفعہ بھی نہیں کہا لیکن میں پھر بھی کہتا ہوں کہ مجھے احترام ہے اور میں نے یہی گزارش کی ہے سارے ممبران سے، ہم سارے colleagues ہیں، ہم سب کو ایک دوسرے کی عزت کا خیال رکھنا چاہیے اور اگر مجھے یہ کہا جانے کا تو مجھے کوئی reply تو کرنا پڑے گا۔ اگر میں نے سوال کے جواب میں ان کے اپنے سوال کے اندر سے کوئی بات کہی ہے، جو ان کا record نہیں ہے اور اگر on the record ہے تو میں اس کے

لیے accountable ہوں اور اگر نہیں ہے تو پھر آغا صاحب کو چاہیے، مجھے بڑا احترام ہے ان کا، ہر معاملے میں، جو بات میں نے نہیں کہی،

وہ بات سارے فسانے میں جس کا ذکر نہ تھا
وہ بات ان کو بہت ناگوار گزری ہے

انہوں نے تو ایک لمبی کہانی چھیڑ دی ہے۔ دس دفعہ کہہ دیا۔ میرا خیال ہے کہ انہوں نے زیادہ توہین کی ہے اپنے ممبر کی but I am sorry for that. میرا نہ کوئی ایسا ارادہ تھا اور مجھے پتا ہے کہ ہاؤس کا احترام کیا ہے اور مجھے کس طرح ہاؤس میں behave کرنا ہے۔ شکریہ۔

سینیٹر کامل علی آغا، میڈم چیئر پرسن! میرا احترام یہ ہے کہ میں نے ان کی اتنی لمبی بات سن لی ہے۔ یہ میرا احترام ہے۔ آپ record check کریں۔ انہوں نے دو مرتبہ میں نے خود سنا ہے کہ انہوں نے کہا ہے، جو میں نے کہا ہے وہ انہوں نے کہا ہے۔ آپ check کریں انہوں نے کہا ہے یہ جھوٹ بول رہی ہیں۔ میں تو صرف یہ کہنا چاہ رہا ہوں کہ آپ realise کریں اور آئندہ براہ مہربانی یہ الفاظ on the floor of the House نہ استعمال کریں۔ یہ میرا احترام ہے۔

Madam Presiding Officer: Thank you. Any un-parliamentary word from any side of the floor is never there, it is the parliamentary practice and you don't have to worry about that. Amjad Abbas sahib, is it regarding the same question?

سینیٹر محمد امجد عباس، آخری بات۔ صرف ایک assurance چاہتا ہوں۔ Where scheme the Minister has said that across the board دیا جائے گا۔ جب یہ launch ہوگی۔ The Prime Minister has lately, yesterday night, I think, yes, given a quota of 50 jobs to each MNA. across the board ہوگا اور merit پر ہوگا؟ اس کے بارے میں کچھ بتائیں گے؟

Madam Presiding Officer: This question of yours has nothing

to do with the Question Hour.

یا تو آپ fresh question کر لیجئے یا اس سے related اگر کوئی بات ہے تو کریں۔ آپ اس کو point of order پر raise کر سکتے ہیں

Let the agenda go on. Let us close the Question Hour now. Please have a seat. You will be given an opportunity later. Remaining questions taken as read. This brings us to the close of question Hour. Now we take leave applications.

17-A. ***Sahibzada Khalid Jan:** (Notice received on 08-08-2008 at 13:40.p.m.)

Will the Minister for Social Welfare and Special Education be pleased to state:

- (a) *the number of students presently enrolled in the Women Welfare Development Centre Islamabad;*
- (b) *the number of courses offered in that centre; and*
- (c) *the number of computer teachers in the said centre?*

Nawabzada Khawaja Muhammad Khan Hoti: (a) 310 students are presently enrolled in different courses at the Women Welfare and Development Centre, Islamabad.

(b) The following courses are offered in the Centre:

3 Months Courses

- (i) Dress Making/ Dress Designing.
- (ii) Machine Embroidery.
- (iii) Hand Embroidery.
- (iv) Knitting.
- (v) Beauty Parlours (Basic/ advance).
- (vi) Resham / Zari Work & Mucaish.

[The question hour is over, remaining questions and answers were taken as read and placed on the table of the House.]

- (vii) Home Arts.
- (viii) Textile Designing / Glass Painting.
- (ix) Computer (Basic / advance).
- (x) Home Arts.
- (xi) Commercial Embroidery (Basic / Advance).

15 Days Short Courses

- (i) Procelain Work.
- (ii) Glass Painting.
- (iii) Candle Making.
- (iv) Rug Making.
- (v) Stick Work.
- (vi) Dress Cutting.
- (vii) Cooking and Baking
- (viii) Beauty Parlour.
- (ix) Dry Flower Arrangement.
- (x) Beads Work.
- (xi) Pot Painting.
- (xii) Fomic Work.
- (xiii) Wood Work.
- (xiv) Leather Work

One Year Diploma Course

- Diploma in Information Technology.
- Beauty Parlour.
- Fashion Designing.

Special Classes

- Mehndi.
- Fabric Painting/ Tie & Dye/ Block Printing/ Screen Printing
- (c) Only one Computer Instructor is available in the Centre.

24. ***Prof. Khurshid Ahmad:** (Notice received on 12-08-2008 at 10:40 a.m.)

Will the Minister for Communications be pleased to state:

- (a) *whether any inquiry into the collapse of Shershah Bridge September, 2007 in Karachi, has been conducted,*
- (b) *whether the report of that inquiry will be made public, if so, when and*
- (c) *whether any action has been initiated against the persons found guilty in the report, if so, its details?*

Minister for Communications: (a) Yes, by an Inquiry Team appointed by the Prime Minister's Inspection Commission (PMIC).

(b) The report of PMIC has been received in this Ministry. The report is under study in the Ministry for action and would be made public as so desired by the Government.

(c) Action on the report would be taken as per recommendations in the report which is under study and consideration in the Ministry.

25. ***Prof. Khurshid Ahmad:** (Notice received on 12-08-2008 at 10:40 a.m.)

Will the Minister for Education be pleased to state:

- (a) *the names and number of foreign scholarships offered to Pakistani students since 2007; and*
- (b) *the number of students selected for the scholarships with University/institution wise details, indicating also the number of Students who availed this offer?*

Minister for Education: (a) 277 scholarships were offered by Ministry of Education to Pakistani students under Commonwealth and Cultural Exchange Programme during the year 2007- 2008 & the detail is as under:—

Category of Scholarships	2007	2008
Cultural Scholarships	124	118
Commonwealth Scholarships	35	—
Total	159	118

(b) 97 students were selected by the donor countries for scholarships during 2007, out of which 55 scholarships were availed by the selected students. The confirmation of selected students is awaited from donor countries for 2008, which is expected between August-September, 2008. The list of the donor countries is given at **Annex-I**, while the selected students/ university/ institutions are listed in **Annex-II**.

In addition, 1170 scholarships were received in Higher Education

Commission (HEC) since 2007 and the details are as under:—

S. No.	Name of Scholarship	Number of Scholarships	Scholars Selected
i	ii	iii	iv
(i)	1000 Cuban Scholarships for studies in General Comprehensive Medicine.	2007 356 2008 644	2007 356 2008 644
(ii)	Australia Pakistan Scholarship Programme (APSP) scholarship for Ph. D/ Master Level studies in Australian Universities.	2007 Ph. D - 23 Master -70	2007 23 70
(iii)	UNESCO L'Oreal Co-sponsored Fellow- ships for Young Women in Life Sciences.	2007: 4 2008: 4 2009: 4	04 04 04
(iv)	IDB Merit Scholarship program.	2007=06	2007=06
(v)	Commonwealth Scholarships (Ph. D. Split-Site doctoral Scholarships and Post-Doctoral Fellowship Programs) Tenable in the United Kingdom, 2007 & 08	2007 Ph. D (Split): 10 Ph. D: 05 Post Ph. D: 15 2008 Ph. D (Split): 10 Ph. D: 05 Post Ph. D: 14	2007 10 05 15 2008 10 05 14
Total :		1170	1170

1170 students were selected by the donor countries for scholarships, received in HEC as mentioned against each scholarship scheme in column-iv above. 356 students had been placed at Facultad De Medicina Maximo Santago Haza Grande Matanzas School, Matanzas, Cuba under the scheme "1000 Cuban Scholarships for studies in General Comprehensive Medicine" by April-30, 2007 and remaining 644 students are being placed in same school under Batch-II. 345-students have been placed w.e.f June 28, 2008 to 19-7-2008 and placement of remaining 299 students will be completed before mid August 2008.

HEC is involved in the other scholarship schemes only to the extent of initial merit based processing and has no role in the scholarships once the award are given by the respective agencies. Therefore, no data on institutions is available with the Higher Education Commission.

Annex-I**List of donor countries for Year 2007**

Name of Scheme	Name of Country	Scholarships Offered	Students Selected	Scholarships Availed
Cultural Exchange Programme	China	59	59	33
	Turkey	13	12	04
	Romania	05	04	02
	Egypt	30	16	13
	Mexico	05	01	01
	Morocco	10	-	-
Commonwealth Scholarships	United Kingdom	30	04	-
	New Zealand	03	-	-
	Brunei Darussalam	02	-	-
Total=		277	97	55

List of donor countries for Year-2008

Name of Scheme	Name of Country	Scholarships Offered	Students Selected
Cultural Exchange Programme	China	75	Nominations submitted. Confirmation expected from donor country during August-December.
	Turkey (OIC)	01	-do-
	Romania	05	-do-
	Egypt	20	-do-
	Russia	05	-do-
	Greece	01	-do-
	Morocco	10	-do-
	Slovak Republic	01	-do-

Annex-II**List of the selected students under Cultural Exchange Programme and Commonwealth Scholarships Programme for the year 2007**

S. #	Name of candidates	University/ Institution	Country	Status
1	Fida Hussain	Ankara University	Turkey	Availed
2	Ashfaq Ahmad Khan	Ankara University	Turkey	Availed
3	Muhammad Sheharyar Khan	Istanbul University	Turkey	Availed
4	Abdul Hadi	Izmir Ege University	Turkey	Availed
5	Rabee Khan	Istanbul University	Turkey	Not availed
6	Muhammad Mubashar Jalal Bhatti	Istanbul University	Turkey	-do-

7	Nadeem Abbas	Adana Cukurova University	Turkey	-do-
8	Mohsin Sattar Abbas	Adana Cukurova University	Turkey	-do-
9	Hamaria Salik	Ankara Gazi University	Turkey	-do-
10	Abdul Haseeb Khan Zada	Adana Cukurova University	Turkey	-do-
11	Muhammad Arif	Konya Selcuk University	Turkey	-do-
12	Amina Khalid	Ankara University	Turkey	-do-
13	Saif Ullah Khalid Khan	Ankara University	Turkey	-do-
14	Ashfaq Ali	Izmir Dokuz Eylul University	Turkey	-do-
15	Atif Islam	Istanbul University	Turkey	-do-
16	Bilal Aziz Poswal	National Autonomous Uni.	Mexico	Availed
17	Intizar Ali	Uni. of Agriculture Sciences Veterinary Medicine Bucharest	Romania	-do-
18	Muhammad Tahir Asghar	University of Craiova	Romania	-do-
19	Muhammad Faheem Asim	University of Bucharest	Romania	Not availed
20	Ghulam Hussain	University of Bucharest	Romania	Not availed
21	Muhammad Sabir Ali Kashif	Al-Azhar University	Egypt	Availed
22	Muhammad Umair	Al-Azhar University	Egypt	Availed
23	Rahib Ali Sial	Al-Azhar University	Egypt	Availed
24	Hafiz Haroon Abbasi	Al-Azhar University	Egypt	Availed
25	Muhammad Azeem	Al-Azhar University	Egypt	Availed
26	Mohd. Salim Ullah	Al-Azhar University	Egypt	Availed
27	Hafiz Mohd. Khalee	Al-Azhar University	Egypt	Availed
28	Mukhtar Ahmed	Al-Azhar University	Egypt	Availed
29	Ghulam Samdani	Al-Azhar University	Egypt	Availed
30	Asad Ullah Soomro	Al-Azhar University	Egypt	Availed
31	Mohd. Rehan Khan	Al-Azhar University	Egypt	Availed
32	Muhammad Anwar	Al-Azhar University	Egypt	Availed
33	Muhammad Nazir	Al-Azhar University	Egypt	Availed
34	Atif Bashir	Al-Azhar University	Egypt	Not availed
35	Sheikh Muhammad S.	Al-Azhar University	Egypt	Not availed
36	Safdar-ul-Rahman	Al-Azhar University	Egypt	Not availed
37	Moazzam Ali Khan	Tiangin Normal Uni.	China	Availed
38	Ms. Baila Sheikh	East China Normal University	China	-do-
39	Ms. Gulshan Bibi	Shanghai International Study University	China	-do-
40	Aftab Azeem	East China Normal University	China	-do-
41	Musharaf Ali	Shanghai Tong Uni.	China	-do-
42	Muhammad Akhtar A	Huazhong University of Science & Tech.	China	-do-
43	Ms. Shamsa Kanwal	Jilin University	China	-do-

44	Nadeem Akhtar	Wuhan University	China	-do-
45	Mumtaz Ali	Huazhong University of Science & Tech.	China	-do-
46	Tabish Hussain	Huazhong University of Science & Tech	China	-do-
47	Muhammad Usman	Huazhong University of Science & Tech	China	-do-
48	Muhammad Naeem	South China Agriculture University.	China	-do-
49	Muhammad Samiullah	South China Agriculture University.	China	-do-
50	Khurram Ziaf	Huazhong Agriculture University	China	-do-
51	Irshad Ali Khan	Zhejiang University	China	-do-
52	Junaid Ahmad	Central South University	China	-do-
53	Shakeel Ahmad Anjum	South West University	China	-do-
54	Shafaqat Ali	Zhejiang University	China	-do-
55	Muhammad Zubair Khan	Huazhong Agriculture University	China	-do-
56	Sagheer Atta	South West University	China	-do-
57	Khalid Mahmood Anjum	Xiamen University	China	-do-
58	Muhammad Hassan	South West University	China	-do-
59	Muhammad Yasin	Beijing University of Chemical Tech.	China	-do-
60	Abdul Qadir	Beijing Institute of Technology.	China	-do-
61	Muhammad Ali	Xiamen University	China	-do-
62	Abdur Rashid	Beihang University	China	-do-
63	Muhammad Ahmad Umar	Xiamen University	China	-do-
64	Muhammad Yameen	Xiamen University	China	-do-
65	Abdul Hakeem	South West University	China	-do-
66	Aftab Ahmad	Beihang University	China	-do-
67	Farrukh Nawaz Kayar	Uni.of International Business & Economics	China	-do-
68	Javeed Hussain	Huazhong University of Science & Tech.	China	-do-
69	Shafiqur Rehman	Sun Year Sen University	China	-do-
70	Kanesh Kumar	Wuhan University	China	Not availed
71	Waqar Khan	Uni.of International Business & Economics	China	-do-
72	Muhammad Khan	Shanghai Jia Tong University	China	-do-
73	Kamran-ul-Haq	Central South University	China	-do-
74	Muhammad Riaz	East China Normal University	China	-do-
75	Sohrab Altaf	Liaoning University	China	-do-
76	Sheikh Ayesha Maqbool	Harbin Institute of Technology	China	-do-
77	Syed Adeel Faizi	Xiamen University	China	-do-
78	Umair Ibrahim	Tianjin University.	China	-do-
79	Syed Muhammad Shah	Fudan University	China	-do-
80	Hafiz Faiq Siddique G	Huazhong Agricultural University	China	-do-

81	Muhammad Iqbal	Huazhong Agricultural University	China	-do
82	Farhan Ahmad Hanif	Central South University	China	-do
83	Javed Imran	Tongji University	China	-do
84	Imran Ashraf	South China Agricultural University	China	-do
85	Muhammad Saleem	South China Agricultural University	China	-do
86	Zubair Wadood	Central South University	China	-do
87	Masood Iqbal Awan	South West University	China	-do
88	Tanveer Abbas	Peking University	China	-do
89	Adeela Khan	Guangxi Medical Uni.	China	-do
90	Muhammad Muzan Jahangir	South West University	China	-do
91	Muhammad Atif Khan	Wuhan University	China	-do
92	Abrar Hussain	South China Agriculture University	China	-do
93	Fatima Khalid	Shanghai Jia Tong University	China	-do
94	Moiz Chinoy	Central South University	China	-do
95	Muhammad Manzoor Usr	Huazhong University of Science & Tech	China	-do
96	Ms. Sheema Ali	University of Leeds	U. K	Availed
97	Ms. Sana Humayun	London School of Economics	U. K	-do-

26. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi:** (Notice received on 13-08-2008 at 08:55 a.m.)

Will the Minister for Communications be pleased to state:

- the amount collected as toll tax at toll plazas on Motorways and National Highways in the country during the last five years with plaza-wise and year wise breakup;*
- the number of toll plazas the contracts of which have presently been awarded to FWO indicating also the procedure adopted for awarding those contracts; and*
- whether any embezzlement at the toll plazas has been surfaced during the said period, if so, the details thereof?*

Minister for Communications: (a) An amount of Rs 22,246.300 billion toll revenue was collected by NHA during 2002—07. Whereas, year-wise break-up

is given below, requisite details are at **Annex-A** :—

<i>F/Year</i>	<i>Rs in Billion</i>
2002-03	2.803.518
2003-04	3,310.024
2004-05	4,018.577
2005-06	5.937.037
2006-07	6,177.144
Total	22,246.300

- (b) FWO are deployed on 46 toll plazas on negotiated contract basis.
- (c) No such reports have been received.

NATIONAL HIGHWAY AUTHORITY
DETAIL OF YEAR WISE TOLL COLLECTION

Annex-A

Figures in Rupees

S. No.	Name of plaza	2002-2003	2003-2004	2004-2005	2005-2006	2006-2007
Motorways-FWO						
1	M-1	-	-	51,182,840	84,562,415	118,205,222
2	M-2	508,699,315	633,586,885	806,762,495	887,144,590	915,088,750
3	M-3	-	70,718,235	138,205,265	163,927,210	146,182,985
4	M-3 (Services Road)	11,502,040	2,396,480	-	-	-
	Total:	520,201,355	706,701,600	996,150,600	1,135,634,315	1,179,476,957
National Highways -FWO						
5	Pattoki	79,085,138	88,765,845	103,035,201	151,878,350	153,550,220
6	Chichawatni	60,175,065	65,469,115	74,909,910	121,060,000	127,681,160
7	Mian Channu	-	-	25,878,030	116,846,475	111,313,990
8	Khanewal	64,824,825	69,434,040	79,370,590	119,173,380	123,826,130
9	Bahawalpur	68,857,180	60,994,865	78,883,455	137,637,980	132,546,070
10	Ahmad pur East	-	-	-	-	-
11	Channi Goth / Janpur	53,127,385	52,829,555	84,418,570	148,405,870	143,649,360
12	Sadiqabad	-	-	25,384,950	132,631,430	134,438,900
13	Ubaro	65,341,925	64,973,560	72,778,445	123,572,570	125,982,420
14	Rohri	71,221,760	69,489,820	75,445,590	128,674,810	131,286,120

S. No.	Name of plaza	2002-2003	2003-2004	2004-2005	2005-2006	2006-2007
15	Moro	67,988,050	72,481,595	82,302,855	150,081,470	137,715,520
16	Rani Pur	69,896,490	71,276,870	81,556,230	147,084,500	136,227,660
17	Jamshoro	101,294,200	114,647,720	114,311,505	181,977,875	177,286,290
18	Hyderabad	57,306,545	64,452,865	67,171,405	97,259,395	44,853,730
19	NHA By Pass	22,300,965	23,590,255	24,145,565	36,436,015	39,702,190
20	Saeed Abad	70,118,495	85,573,945	88,253,105	147,383,830	146,459,050
21	Karachi	62,779,050	72,234,405	79,526,240	102,861,035	49,788,550
22	Sukkar	29,793,245	31,456,315	39,447,355	52,165,290	66,033,230
23	Dera Murad Jamali			4,118,550	44,660	
24	RBNA	1,534,605				
25	Sher Shah	59,957,980	69,072,305	76,050,485	95,368,625	97,528,880
26	Ghazi Ghal	30,096,455	29,850,400	36,137,655	44,637,570	46,531,540
27	Sakhi Sarwar	15,906,950	15,303,090	19,355,470	26,448,360	30,636,340
	Total:	1,051,606,308	1,121,896,565	1,332,481,161	2,261,629,490	2,157,037,350
National Highways -NLC						
28	Indus (Iqbal shaheed) (Khairabad)	65,463,426	73,850,860	79,654,060	116,283,880	128,276,420
29	Harro	82,654,260	92,184,000	110,230,415	169,374,020	186,549,440
30	Taxila / Sangjani	145,256,107	166,587,223	184,057,003	257,861,970	252,152,170
31	Mandra	105,881,365	110,073,785	128,743,065	188,692,415	196,920,080

S. No.	Name of plaza	2002-2003	2003-2004	2004-2005	2005-2006	2006-2007
32	Terraki	79,134,420	86,255,910	100,099,375	145,921,005	155,873,900
33	Jhelum	85,153,965	92,417,955	107,326,235	160,421,075	167,549,960
34	Chenab	87,762,255	99,436,270	114,698,085	167,791,560	186,007,810
35	Gujranwala By Pass	72,877,970	82,738,520	103,678,650	158,964,890	148,025,860
36	Ravi	216,023,575	226,024,070	192,161,730	309,308,025	311,017,790
37	Lahore By Pass (Kala Shah Kako)	27,541,395	29,996,305	27,968,185	-	-
38	Hassanabdal (N-35)	24,477,955	26,020,850	35,849,725	25,171,862	48,535,490
39	Nokundi (N-40)	3,127,795	2,076,743	2,744,735	4,733,895	4,632,300
40	Qutbal (N-80)	-	-	-	4,348,530	47,732,020
41	Shikarpur	27,586,160	32,288,255	35,889,910	43,989,580	51,663,000
42	Kand Kot	22,299,075	25,669,260	28,801,055	35,073,240	42,389,570
43	Petaro	17,823,725	22,357,800	27,800,770	36,938,430	35,706,900
44	Rojhan	9,762,660	21,827,680	23,325,855	26,428,530	35,552,320
45	D G Khan By Pass	17,602,106	21,355,435	25,672,820	30,877,660	39,726,526
46	Taunsa	10,390,910	21,712,960	25,021,840	37,499,380	39,677,480
47	Vehova	12,356,530	15,093,550	18,665,515	26,350,190	28,220,170
48	DI Khan-1	-	-	-	6,762,530	40,117,010
49	Karrum River Bridge	16,649,000	19,705,380	23,645,613	38,603,380	42,576,940
50	Karak	16,977,020	21,182,590	25,144,185	40,936,970	43,995,720

S No.	Name of plaza	2002-2003	2003-2004	2004-2005	2005-2006	2006-2007
51	D I Khan (N-50)	-	-	-	1,422,640	7,900,720
52	Nowshera (N-45)	-	-	32,727,290	41,000,004	55,584,008
53	Chiniot Bridge	-	-	-	-	-
	Total:	1,146,851,674	1,288,855,401	1,453,906,116	2,074,755,661	2,296,383,604
National Highways -Private Firms						
54	Mansehra	21,606,520	16,351,775	24,631,765	20,978,393	49,115,642
55	Hub Chowki	35,351,485	43,718,165	43,538,375	69,542,627	65,172,370
56	Sassui Bridge	-	7,193,263	20,752,246	54,899,822	70,200,135
57	KNBP	-	-	2,849,159	36,334,046	59,256,050
58	Lyari Express	-	-	-	-	-
59	Kohat Tunnel	2482250	98,521,890	123,748,390	136,661,890	144,993,730
60	IMDC (N-75)	-	-	132,120	153,980	186,860
61	Okara	-	-	-	125,561,540	135,935,411
62	Talibwala	25,468,880	26,785,605	20,386,635	20,884,750	19,385,650
63	Sibi	-	-	-	-	-
64	Dera Allah Yar	-	-	-	-	-
	Total:	84,909,135	192,570,698	236,038,690	465,017,048	544,245,848
	Grand Total:	2,803,518,472	3,310,024,264	4,018,576,567	5,937,036,514	6,177,143,759

27. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi:** (Notice received on 13-08-2008 at 08:55 a.m.)

Will the Minister for Law and Justice be pleased to state:

- (a) *the number of Judges of each High Court and Supreme Court of Pakistan with province-wise breakup;*
- (b) *the number of Judges appointed in the said courts during the last 05 years with province wise breakup; and*
- (c) *the number of vacant posts of Judges in each of the said Courts?*

Mr. Farooq H. Naik: (a) the number of Judges of each High Court and Supreme Court of Pakistan with province-wise breakup:

SUPREME COURT OF PAKISTAN

<i>No. of Judges</i>	<i>Province-wise breakup</i>			
	<i>Punjab</i>	<i>Sindh</i>	<i>NWFP</i>	<i>Balochistan</i>
15	7	5	2	1

HIGH COURTS

<i>Lahore High Court</i>	<i>High Court of Sindh</i>	<i>Peshawar High Court</i>	<i>High Court of Balochistan</i>
33	18	9	5

ISLAMABAD HIGH COURT

<i>No. of Judges</i>	<i>Province-wise breakup</i>			
	<i>Punjab</i>	<i>Sindh</i>	<i>NWFP</i>	<i>Balochistan</i>
5	5	-	-	-

- b) the number of Judges appointed in the said Courts during the last five years with province wise breakup (w.e.f. 03.09.2003 to 23.08.2008):

SUPREME COURT OF PAKISTAN

<i>No. of Judges</i>	<i>Province-wise breakup</i>			
	<i>Punjab</i>	<i>Sindh</i>	<i>NWFP</i>	<i>Balochistan</i>
21 (including two ad-hoc Judges)	9	6	4	2

HIGH COURTS

<i>Lahore High Court</i>	<i>High Court of Sindh</i>	<i>Peshawar High Court</i>	<i>High Court of Balochistan</i>	<i>Islamabad High Court</i>
35	20	12	1	5

c) the number of vacant posts of Judges in each of the said Courts:

S. No.	Name of Court	Sanctioned strength	No. of vacancies
1	Supreme Court of Pakistan	29	14
2	Lahore High Court	50	17
3	High Court of Sindh	28	10
4	Peshawar High Court	15	06
5	High Court of Balochistan	08	03
6	Islamabad High Court	09	04

28. ***Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi:** (Notice received on 13-08-2008 at 10:45 a.m.)

Will the Minister for Local Government and Rural Development be pleased to state the names of development schemes launched under "Khushaal Pakistan Programme" during the year 2006-07 with province wise break up indicating also the funds allocated for each scheme?

Haji Ghulam Ahmed Bilour: The M/o. L.G. & R.D. Coordinates implementation of Khushal Pakistan Programme-I.

During 2006-2007, 3590 Schemes, costing Rs.2197.07 Million were funded as proposed by Parliamentarians. Province-wise break-up is as under:—

Province	No. of Schemes	Funds Released (Rs. Million)
Punajb	2073	1361.526
Sindh	345	450.585
NWFP	402	139.798
Balochistan	127	76.933
Fata	634	160.243
Islamabad	9	7.985
Total:-	3590	2197.070

Scheme-wise details are Annexed.

(Annexures have been placed on the Table of the House as well as Library).

Leave of Absence

جناب عبدالرحیم مندوخیل نے ذاتی مصروفیت کی بنا پر مورخہ 28 اور 29 اگست کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا درخواست منظور ہے؟
(رخصت منظور کی گئی)

میڈم پریذائڈنگ آفیسر، جناب محمد اسحق ڈار ذاتی مصروفیت کی بنا پر مورخہ 26 اگست کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے اس لیے انہوں نے اس تاریخ کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا درخواست منظور ہے؟
(رخصت منظور کی گئی)

میڈم پریذائڈنگ آفیسر، جناب سلیم سیف اللہ خان نے ملک سے باہر ہونے کی بنا پر حالیہ مکمل اجلاس کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا درخواست منظور ہے؟
(رخصت منظور کی گئی)

Madam Presiding Officer: Now, we come to item No.3, Mr. Farooq Hamid Naek, Minister for Law, Justice, Human Rights and Parliamentary Affairs may move item No.3.

Laying of Ordinance

Senator Farooq Hamid Naek : Thank you madam Chairperson. I beg to lay the Provincial Motor Vehicles (Amendment) Ordinance, 2008 (Ordinance No. VI of 2008) before this august House under Clause 2 (a) (ii) of Article 89 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan read with sub-Rule (1) of Rule 132 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 1988.

Madam Presiding Officer: Ordinance stands laid. Now, we begin with points of order and number one name here is Senator Fozia

Points of Order

Untrained Pilot in the Flight

سینیئر فوزیہ فخر الزماں خان، بسم اللہ الرحمن الرحیم - شکریہ محترمہ چیئر پرسن - میں
پرسوں رات ساڑھے نو بجے اپنے ایک کزن کا قتل attend کر کے لاہور سے اسلام آباد ATR سے
واپس آرہی تھی۔ میں اور میرا بیٹا تھے اور مجھ سے اگلی سیٹ پر بابر اعوان صاحب تھے، اس وقت
کاش وہ یہاں پر ہوتے۔ کچھ اس طرح سے جہاز اڑ رہا تھا کہ کبھی ہمیں دائیں سے بستیاں نظر آرہی
تھیں، کبھی بائیں سے نظر آرہی تھیں۔ جہاز ڈانواں ڈول ہوتا ہوا اور عجیب عجیب آوازیں نکالتا ہوا،
میں اور میرا بیٹا اتنے پریشان تھے کہ ہم دونوں آگئے ہیں اگر ہم نہ رہے تو پھر صرف گھر میں بچے
ہی رہ جائیں گے۔ اس طرح کی پریشانی ہم پر لاگو تھی۔ میں تو خیر سورتیں پڑھتی جا رہی تھی اور بابر
اعوان بار بار کھڑکی سے نیچے دیکھ رہے تھے۔ کوئی بادل نہیں تھا، کوئی ہوا نہیں تھی درخت وغیرہ
بالکل silent تھے۔ اس عذاب میں پورے 35 منٹ لگے تب وہ جا کر لینڈ ہوا اور اس طرح محسوس
ہوا کہ اس کے دونوں tyre burst ہو جائیں گے۔ شکر ہے وہ بچ گئے۔ اس کے بعد آخر میں وہ
جھٹکے سے رک گیا۔ ہم اتر گئے لیکن بابر اعوان پیچھے رہ گئے، انہوں نے بعد میں ہمیں لاؤنج میں بتایا
کہ میں اس لیے پیچھے رہ گیا کہ دیکھوں یہ کیا ہو رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس جہاز کو ایک لڑکی اڑا
رہی تھی اور وہ اپنے flying hours پورے کر رہی تھی۔ پتا نہیں کس نج پر حالات جا رہے ہیں کہ
ہم سب لوگوں کی زندگی داؤ پر لگی تھی۔ اس کانوٹس آپ کو ضرور لینا چاہیے۔

میڈم پریذائیڈنگ آفیسر، لیڈر آف ہاؤس -

سینیئر میاں رضا ربانی، محترمہ چیئر پرسن صاحبہ میں پوری تفصیل لے لیتا ہوں یہ
flight number وغیرہ اگر مجھے دے دیں تو میں پتا کر لیتا ہوں کہ اس میں کیا ہوا۔ لیکن جیسے
ابھی فاضل ممبر نے فرمایا کہ شاید کوئی غاتون جہاز اڑا رہی تھی۔ میرے خیال میں پی آئی اے
میں چار پانچ خواتین ہیں جو qualified pilots ہیں۔ She must be probably one of those
لیکن میں اس خلائیٹ کی details لے کر اس flight کا پتا لے لیتا ہوں۔

Madam Presiding Officer: I think the question is not whether the woman was flying or man was flying. The question is an unauthorised person, or untrained person was flying. That is very serious. Mr. Amjad Abbas please.

Quota of 50 Jobs to each Member of the Senate

سینیٹر محمد امجد عباس : محترم چیئر پرسن ، اخبار میں آیا ہے کہ نیشنل اسمبلی کے ممبران کو پچاس پچاس ملازمین کا کونا دیا جا رہا ہے کیا سینیٹ کے ممبران کا خیال رکھا جائے گا یا کیا ہو گا اس کا؟

Senator Mian Raza Rabbani: I am not aware of any announcement that was made by the Prime Minister, I can check and then get back to the House as to what is the position on that.

میڈیم پریذائیڈنگ آفیسر ، جناب عباس کمیلی صاحب۔

Unavailability of forms for DHA plots

سینیٹر محمد عباس کمیلی ، میڈم چیئر پرسن میرا ایک پوائنٹ آف آرڈر ہے۔ سب سے پہلی بات یہ ہے کہ DHA گزشتہ کئی دنوں سے پلاٹس کے بارے میں advertize کر رہا ہے کہ جنہیں پلاٹس چاہئیں وہ apply کریں اور فارم الفلاح بینک اور عسکری بینک کے پاس موجود ہیں۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ فارم کسی بینک کے پاس بھی موجود نہیں ہیں آج اس کی آخری تاریخ تھی۔ فارم سنیٹ ایجنٹس تین ہزار سے لے کر چودہ ہزار روپے تک فروخت کر رہے ہیں۔ کسی آدمی کو فارم نہیں ملا سوائے اس کے کہ جنہوں نے بھاری قیمت پر خریدے ہیں۔ لہذا اس بات کا نوٹس لیا جائے اور اس کی تاریخ کو بڑھایا جائے۔ یہ dates extend کی جائے کیونکہ ان کے مطابق آج آخری تاریخ تھی۔

Problem in Kurram Agency

سینیٹر محمد عباس کمیلی ، دوسری بات یہ کہ اس وقت باہر مظاہرہ ہو رہا تھا چھوٹے

پھوٹے بچے کرم ایجنسی سے آئے ہوئے ہیں۔ وہاں کے راستے بند ہیں اس کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔ وہ اپنے عزیزوں سے ماں باپ سے، دادا دادی سے مل نہیں سکتے۔

میڈیم پریذائیڈنگ آفیسر، سینیٹر عبدالغفور حیدری وہاں پر بات کر کے آئے ہیں۔

Sacking of NCHD Employees

سینیٹر محمد عباس کھیلی، میں خود وہاں پر گیا تھا۔ کسی وزیر کو بھیج کر انہیں تسلی دی جائے۔ دوسرے NCHD کے اسی ہزار ملازمین برطرف کئے گئے ہیں وہ بھی باہر مظاہرہ کر رہے ہیں۔ ایک طرف تو اس قدر بے روزگاری ہے اور دوسری طرف لوگ بے روزگار کئے جا رہے ہیں۔ ایک طرف announcement ہو رہا ہے کہ نیشنل اسمبلی کے ممبران کو مچاس مچاس کا کوٹا دیا جا رہا ہے اور دوسری طرف اتنی تعداد میں لوگ برطرف کئے جا رہے ہیں۔ اگر کسی ادارے کے چیئرمین سے کوئی اختلاف تھا، یا وہ ناپسندیدہ شخص تھا تو اس کی وجہ سے اس ادارے کے تمام ملازمین کو کیوں سزائیں دی جا رہی ہیں۔ ان کا کیا قصور ہے۔ لہذا اس کا سختی سے نوٹس لیا جائے۔

Sacking of NHA Employees

سینیٹر محمد عباس کھیلی، ایک مسئلہ اور میرے سامنے آیا ہے جس کا تعلق این ایچ اے سے ہے کہ اس ادارے کے کچھ ملازمین کو ناجائز طور پر برطرف کیا گیا تھا۔ انہوں نے دھمکی دی ہے کہ وہ پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے آکر خودکشی کریں گے۔ انہیں ناجائز طور پر برطرف کیا گیا ان کی petition بھی موجود ہے اس پر بھی غور کیا جائے، اس کا نوٹس لیا جائے کہ انہیں کیوں ناجائز طور پر برطرف کیا گیا۔ اس طرح سے کسی کو روزگار سے محروم کرنا، کسی طرح بھی جائز نہیں ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس مسئلے کا فوری نوٹس لیا جائے ورنہ بہت بڑا مسئلہ ہوا جائے گا۔ انہوں نے دھمکی دی ہے کہ ہم پارلیمنٹ کے سامنے خودکشی کریں گے۔

میڈیم پریذائیڈنگ آفیسر، جناب ممتاز حسین محفوظ۔

Lack of Implementation of Law Regarding Maximum Daily Wages

سینیٹر ممتاز حسین محفوظ، شکریہ چیئر پرسن! موجودہ حکومت نے برسرِ اقتدار آتے

ہی مزدور کی تنخواہ چھ ہزار روپے رکھی تھی۔ بحث میں بھی اس کا اعلان کیا تھا کہ مزدور کی تنخواہ چھ ہزار روپے ہوگی لیکن ہمارے بلوچستان میں ایسی کمپنیاں اور ادارے موجود ہیں جہاں پر اس بنیادی قانون پر عمل نہیں کیا جا رہا ہے۔ جیسے cell کمپنیاں ہیں اس پر کام کرنے والے چوکیداروں کو اس بنیادی حق سے محروم رکھا گیا ہے اور نہ ہی ہمارے پاس کوئی ایسا طریقہ کار ہے کہ اس کو چیک کیا جاسکے۔ میری گزارش رضا ربانی صاحب سے ہے کہ ایک دوبارہ سرکولیشن جاری کیا جائے، تمام اداروں کو، منسٹریوں کو، کارخانوں کو کہ وہ جو چھ ہزار روپے تنخواہ ہے اس قانون پر عملدرآمد کریں۔ شکریہ۔

Madam Presiding Officer: Leader of the House.

Senator Mian Raza Rabbani : Sir, we will do that. We will ensure that the minimum wages would be implemented

میڈم پریذائیڈنگ آفیسر، سینیٹر ڈاکٹر کوثر فردوس۔

Dr. Afia's Medical Treatment

سینیٹر ڈاکٹر کوثر فردوس، بہت شکریہ میڈم چیئر پرسن، یہ میرا point of order

جو ہے یہ "Time" daily میں جو خبر آئی ہے lawyers demand Dr. Afia be shifted to hospital. یہ جو ڈاکٹر عافیہ کی وکیل ہیں انہوں نے اپنی پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ

Dr. Siddiqui was not provided medical treatment even after court ordered her medical examination. She called the indifference of the U.S. authority towards her client as cruel and inhuman and violation of the U.S. laws.

میڈم چیئر پرسن میں یہ توجہ دلانا چاہتی ہوں کہ ایک پاکستانی عورت ہونے کے ناتے حکومت پاکستان کو بھی اس کا نوٹس لینا چاہیے کہ اگر ان کو کسی میڈیکل treatment کی ضرورت ہے اور اتھارٹی اور عدالت اس کی طرف توجہ بھی دلا رہی ہے تو پھر کیوں ان کی صحت کی طرف توجہ نہیں دی جا رہی جو ان کا حق بنتا ہے۔ بہت شکریہ۔

میڈم پریذائیڈنگ آفیسر، مولانا عبدالغفور حیدری۔

سینیئر مولانا عبدالغفور حیدری ، بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ محترم چیئر پرسن صاحبہ مجھے ابھی تھوڑی دیر پہلے رضا ربانی صاحب جو قائد ایوان ہیں انہوں نے مجھے بھیجا کہ باہر کوئی بچے آنے ہوئے ہیں اور احتجاج کر رہے ہیں تو میں جب وہاں پہنچا تو یہ بچے پارہ چنار کا راستہ کھولنے کے حوالے سے -----

سینیئر انیسہ زیب طاہر خیل ، میڈم میں کورم point out کر رہی ہوں۔

Madam Presiding Officer : The bells may be rung.

(اس موقع پر کورم point out ہوا اور پانچ منٹ کے لیے گھنٹیاں بجانی گئیں)

Madam Presiding Officer: Since the House lacks quorum. The

House is adjourned to meet again on Friday, 29th of August, 2008 at 10.00 a.m.

[The House was then adjourned to meet on 29th August, 2008 at 10.00

a.m]